THE DAILY JAWAN DOST LUCKNOW / JAUNPUR. UP

جواں دوست

e-mail:jawandostud@gmail.com

www.jawandost.com

Lucknow/لکھنؤ

جلد نمبر(۱۷) شمارہ نمبر(۲۲۳) جمعہ ۱۰/جولائی ۲۰۲۶ء

Vol.(17)Issue(223)Friday

10 July 2026

زیادہ سے زیادہ 24 ڈگری سیلسیس | کم سے کم 11 ڈگری سیلسیس

قیمت ۲/روپئے — صفحات-٦ — لکھنؤ جونپور سے شائع ہونے والا اردو روزنامہ — www.jawandost.com

دہشت گردی کے خلاف ہماری جنگ مشترکہ ہے، ہمارا عزم غیر متزلزل ہے: مودی

میلبورن-9/جولائی-ایم این این-عالمی سلامتی پر ایک طاقتور اور متحد کوشش کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعرات کو زور دے کر کہا کہ بین الاقوامی دہشت گردی عالمی استحکام کے لیے ایک وجودی خطرہ ہے، اس بات کو تقویت دیتے ہوئے کہ نئی دہلی اور کینبرا دہشت گردی کے نیٹ ورکس کو ختم کرنے کی مشترکہ مہم میں مضبوطی سے متحد ہیں۔ میلبورن میں تیسری ہندوستان-آسٹریلیا سالانہ چوٹی کانفرنس کے اختتام کے بعد آسٹریلوی وزیر اعظم انتھونی البانی کے ساتھ ایک مشترکہ پریس بیان سے خطاب کرتے ہوئے، پی ایم مودی نے دونوں جمہوریتوں کے درمیان گہرے ہوتے ہوئے آپریشنل کنورجنشن کو سیاق وسباق میں پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ آج ہم نے بہت سے علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر تفصیلی بات چیت کی۔ ہندوستان اور آسٹریلیا کا ماننا ہے کہ دہشت گردی صرف کسی ایک ملک کے لیے نہیں، بلکہ پوری انسانیت کے لیے ایک سنگین چیلنج ہے۔ اس لیے دہشت گردی کے خلاف ہماری جنگ مشترکہ ہے، ہمارا عزم غیر متزلزل ہے، اور اس علاقے میں ہمارا تعاون مسلسل مضبوط ہو رہا ہے۔ غیر مستحکم عالمی فلیش پوائنٹس پر تشریف لاتے ہوئے، وزیر اعظم نے مضبوطی سے ہندوستان کے اصولی موقف کا اعادہ کیا کہ فوجی دشمنی مستقل حل نہیں نکال سکتی، یہ برقرار رکھتے ہوئے کہ جغرافیائی سیاسی رگڑ کو مذاکراتی تصفیوں کا راستہ دینا چاہیے۔ پی ایم مودی نے کہا، ہم یہ بھی مانتے ہیں کہ دنیا کے کئی حصوں میں کشیدگی اور

جنگوں کو صرف بات چیت اور سفارت کاری کے ذریعے ہی حل کیا جا سکتا ہے۔ ہم مل کر پورے ہند-بحر الکاہل خطے میں امن، استحکام، نیویگیشن کی آزادی، اور ایک اصول پر مبنی ترتیب کو مزید مضبوط کریں گے۔" وزیر اعظم نے خطے کے تزویراتی جغرافیہ کو محض سمندری چوراہے کے بجائے جمہوری اقدار کے لیے ایک اہم میدان کے طور پر تصور کیا، یہ نوٹ کرتے ہوئے کہ دونوں ممالک علاقائی استحکام کو لنگر انداز کرنے کے لیے منفرد حیثیت رکھتے ہیں۔ پی ایم مودی نے اعلان کیا کہ "انڈو پیسفک صرف دو سمندروں کے ملنے کا مقام نہیں ہے، بلکہ یہ ہندوستان اور آسٹریلیا جیسے ہم خیال جمہوریتوں کی مشترکہ خواہشات کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔ سیکورٹی کے شعبے میں تعاون کو بڑھانے کے لیے، ہم نے ایک مشترکہ اعلامیہ پر دستخط کیے ہیں۔ ان کے صنعتی اڈوں کو مربوط کرنے کے لیے بنائے گئے ٹھوس فریم ورک کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، وزیر اعظم نے گہری جڑوں والی ملٹری-صنعتی اور انجینئرنگ صف بندیوں کا تفصیل سے ذکر کیا۔ پی ایم مودی نے مزید کہا، "انڈیا-آسٹریلیا ڈیفنس انوویشن کوریڈور کے ساتھ، ہم دفاعی اسٹارٹ اپس اور صنعتوں کو جوڑنے کے لیے کام کریں گے۔ ہماری میری ٹائم سیکورٹی تعاون کا روڈ میپ ہند-بحر الکاہل میں ہماری مشترکہ کوششوں کو نئی طاقت دے گا۔

بھارت نے امریکی مجوزہ ٹیرف پر نظر ثانی کی پیشکش کی

نئی دہلی-9/جولائی-ایم این این-ہندوستان نے باضابطہ طور پر امریکہ سے درخواست کی ہے کہ وہ ہندوستانی مصنوعات پر 5.12 فیصد مجوزہ ٹیرف عائد کرنے کی تجویز پر نظر ثانی کرے۔ نئی دہلی نے اس الزام کو بھی مسترد کر دیا کہ وہ جبری مشقت سے تیار کی گئی مصنوعات کی درآمد پر پابندی لگانے میں ناکام رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی ہندوستان نے امریکی تجارتی نمائندے (یو ایس ٹی آر) کے ساتھ اس معاملے پر بات چیت کی پیشکش بھی کی ہے۔ یو ایس ٹی آر کی سیکشن 301 تحقیقات کی رپورٹ کے جواب میں ہندوستان نے کہا کہ امریکی ادارہ نہ تو ہندوستان اور نہ ہی زیرِ جائزہ کسی دوسرے ملک کے خلاف ایسا کوئی مخصوص اقدام، پالیسی یا طرزِ عمل ثابت کر سکا ہے جسے قانون کے تحت "غیر معقول" قرار دیا جا سکے۔ امریکی تجارتی نمائندے کے دفتر نے 11 اور 12 مارچ 2026 کو جبری مشقت اور صنعتی شعبے میں اضافی پیداواری صلاحیت سے متعلق خدشات کے پیش نظر 60 معیشتوں کے خلاف دو الگ الگ سیکشن 301 تحقیقات شروع کی تھیں۔ 3 جون کو جاری کی گئی جبری مشقت سے متعلق تحقیقات کی رپورٹ میں 54 معیشتوں پر نئے ٹیرف عائد کرنے کی تجویز دی گئی۔ اس منصوبے کے تحت ہندوستان، چین اور مزید 46 معیشتوں پر 5.12 فیصد ٹیرف جبکہ کینیڈا، ایکواڈور، یورپی یونین، انڈونیشیا، میکسیکو اور پاکستان پر 10 فیصد ٹیرف عائد کرنے کی سفارش کی گئی ہے۔ تاہم یہ تجویز ابھی حتمی شکل اختیار نہیں کر سکی ہے۔ 6 جولائی کو یو ایس ٹی آر کو جمع کرائے گئے اپنے جواب میں ہندوستان نے کہا، "پیش کیے گئے دعووں، نشاندہی کی گئی خامیوں اور ناکافی قانونی بنیاد کو مدنظر رکھتے ہوئے، ہندوستان امریکہ سے درخواست کرتا ہے کہ وہ ہندوستان پر مجوزہ ٹیرف عائد کرنے کے فیصلے پر نظر ثانی کرے۔ ہندوستان کسی بھی مخصوص تشویش پر یو ایس ٹی آر کے ساتھ مشاورت اور مذاکرات کے ذریعے تعمیری انداز میں بات چیت کے لیے تیار ہے۔" ہندوستان نے مزید مؤقف اختیار کیا کہ یو ایس ٹی آر یہ ثابت کرنے کے لیے مطلوبہ شواہد پیش کرنے میں ناکام رہا ہے۔

گلوان کے بعد مودی حکومت کا چین کے تئیں نرم رویہ

کئی شعبوں میں انحصار بڑھا، قومی مفادات کو نقصان: کھڑگے

نئی دہلی، 9/جولائی (ایجنسی) کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے نے مودی حکومت پر الزام عائد کیا ہے کہ وادی گلوان کے واقعہ کے بعد چین کے تئیں حکومت کا رویہ نرم ہو گیا، جس کے نتیجے میں ملک کی معیشت اور کئی اہم تزویراتی شعبوں میں چین پر انحصار بڑھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس پالیسی سے قومی مفادات کو نقصان پہنچا اور ہندوستان کی معاشی خود مختاری بھی متاثر ہوئی۔ ملکارجن کھڑگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر جاری اپنے بیان میں کہا کہ 6 برس قبل گلوان میں ہندوستان کے 20 فوجیوں نے اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کیا، لیکن اس کے باوجود وزیر اعظم نریندر مودی نے چین کو 'کلین چٹ' دے دی۔ ان کے مطابق ہندوستانی فوجیوں نے غیر معمولی قربانی دی، مگر مرکزی حکومت نے قومی مفادات کے مقابلے میں چین کے تئیں نرم رویہ اختیار کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ گلوان واقعہ کے بعد چین سے ہندوستان کی درآمدات میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔ ان کے مطابق مالی سال 2025-26 تک چین سے درآمدات میں 101 اعشاریہ 81 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جبکہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی خسارہ بڑھ کر 112 اعشاریہ 1 ارب امریکی ڈالر تک پہنچ گیا۔ کانگریس صدر نے کہا کہ صحت کے شعبے میں بھی چین پر انحصار مسلسل بڑھ رہا ہے۔ ان کے مطابق ہندوستان میں استعمال ہونے والی اینٹی بایوٹک ادویات کی تیاری کے لیے درکار درآمدات کا چھیاسی فیصد حصہ چین سے آتا ہے، جو کسی بھی ہنگامی صورت حال میں تشویش کا باعث بن سکتا ہے۔ انہوں نے برقی گاڑیوں کی صنعت کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ اس شعبے میں استعمال ہونے والے چھیاسٹھ فیصد پرزے چین سے درآمد کیے جاتے ہیں، جبکہ ہندوستان میں استعمال ہونے والی تقریباً پچھتر فیصد لیتھیم آئن بیٹریاں بھی بیرون ملک سے آتی ہیں اور ان میں زیادہ تر چین سے درآمد کی جاتی ہیں۔ ملکارجن کھڑگے نے مزید کہا کہ شمسی توانائی کے شعبے میں بھی چین پر انحصار برقرار ہے۔ ان کا الزام تھا کہ مرکزی حکومت نے حال ہی میں چار چینی کمپنیوں کو سرکاری بجلی منصوبوں کی ٹینڈر کارروائی میں حصہ لینے کی اجازت دے کر چین کے لیے مزید مواقع فراہم کیے ہیں۔ کانگریس صدر نے کہا کہ حکومت کو قومی سلامتی، معاشی خود کفالت اور تزویراتی مفادات کو اولین ترجیح دینی چاہیے تاکہ اہم شعبوں میں بیرونی انحصار کم ہو اور ملک کے طویل مدتی مفادات کا بہتر تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

بارش کے بعد دہلی میں واٹر لاگنگ اور ٹریفک بحران، ڈاکٹر نریش کمار کا بی جے پی حکومت پر حملہ

نئی دہلی، 9/جولائی (ایجنسی) دہلی پردیش کانگریس کمیٹی کے سینئر ترجمان ڈاکٹر نریش کمار نے حالیہ بارش کے بعد قومی راجدھانی میں واٹر لاگنگ اور شدید ٹریفک بحران کو لے کر بی جے پی حکومت پر سخت تنقید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کی جانب سے معمول کے حالات کا دعویٰ زمینی حقیقت سے مطابقت نہیں رکھتا، کیونکہ دہلی کے مختلف علاقوں میں سڑکوں پر پانی بھر گیا، انڈر پاس زیر آب آ گئے اور شہریوں کو گھنٹوں ٹریفک جام کا سامنا کرنا پڑا۔ ڈاکٹر نریش کمار نے عوامی تعمیرات کے وزیر پرویش صاحب سنگھ ورما کے اس بیان پر بھی سوال اٹھایا جس میں 100 ملی میٹر بارش ہونے کا دعویٰ کیا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ دہلی میں اتنی بارش نہیں ہوئی، اس لیے اگر بارش کے اعداد و شمار ہی حقیقت کے مطابق نہیں ہیں تو حکومت کے دیگر دعووں پر بھی سوال اٹھنا فطری ہے۔ انہوں نے کہا کہ نسبتاً معمولی بارش کے باوجود شہر کے کئی علاقوں میں معمول کی زندگی متاثر ہوئی۔ اہم سڑکیں پانی میں ڈوب گئیں، انڈر پاسوں میں پانی بھر گیا اور دفاتر و دیگر مقامات پر جانے والے شہری طویل وقت تک ٹریفک میں پھنسے رہے۔ ان کے مطابق حکومت پہلے واٹر لاگنگ کے 169 حساس مقامات کی نشاندہی کر چکی تھی، لیکن اب ان کی تعداد کم کر کے صرف 45 بتائی جا رہی ہے، جو حکومتی موقف میں تضاد کو ظاہر کرتا ہے۔ ڈاکٹر نریش کمار نے دعویٰ کیا کہ منٹو روڈ، آئی ٹی او، دھولا کنواں، مہرولی، قومی شاہراہ 24 پر غازی پور سرحد، اکشر دھام، رنگ روڈ، آل انڈیا انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز سے ساؤتھ ایکسٹینشن تک کا علاقہ، براری، سنگم وہار، دوارکا ایکسپریس وے انڈر پاس، روہنی، پیتم پورہ، گھورا، ہیرن کڈنا اور متعدد غیر مجاز کالونیوں میں واٹر لاگنگ اور شدید ٹریفک جام کی صورتحال دیکھی گئی۔ انہوں نے کہا کہ چند منتخب تصاویر جاری کر کے شہر کی اصل صورتحال کو نہیں چھپایا جا سکتا، کیونکہ دہلی کے عوام خود شہری بنیادی ڈھانچے کی کمزوری کا سامنا کر رہے ہیں۔ ان کے مطابق عوام روزانہ پیش آنے والی مشکلات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ رہے ہیں، اس لیے محض تشہیری دعووں سے حقیقت تبدیل نہیں ہو سکتی۔ بی جے پی حکومت کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے ڈاکٹر نریش کمار نے کہا کہ عوام اب صرف دعووں اور تشہیر سے مطمئن ہونے والے نہیں ہیں۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سرخیوں کے انتظام کے بجائے واٹر لاگنگ، نکاسیٔ آب اور ٹریفک کے دیرینہ مسائل کے مستقل حل پر توجہ دی جائے تاکہ ہر بارش کے بعد دہلی کے شہریوں کو ایسی مشکلات کا سامنا نہ کرنا پڑے۔

'مہادیو ایپ' سٹے بازی گھوٹالہ: سی بی آئی نے کئی چارج شیٹ داخل کیں

سنٹرل بیورو آف انویسٹی گیشن (سی بی آئی) نے معروف مہادیو آن لائن سٹے بازی ایپ کیس میں 11 نئی چارج شیٹ داخل کی ہیں۔ اسے ملک کے سب سے بڑے غیر قانونی آن لائن بیٹنگ نیٹورک کے خلاف ایجنسی کی ایک بڑی کارروائی سمجھا جا رہا ہے۔ اس کارروائی سے بیرون ملک سے چلنے والے کروڑوں روپے کے غیر قانونی بیٹنگ نیٹورک کی تحقیقات میں اہم پیش رفت ہوئی ہے۔ ایک معاملے میں سی بی آئی نے آشیش داس، روہت گلاٹی، وکاس چھپاریہ، انل دھمنی، وشال آہوجا اور دھیرج آہوجا سمیت 6 ملزمان کے خلاف انسداد بدعنوانی ایکٹ، 1988 اور آئی پی سی کی دھوکہ دہی، جعل سازی اور مجرمانہ سازش سے متعلق دفعات کے تحت 6 چارج شیٹ داخل کی ہیں۔ سی بی آئی نے کیس کے کلیدی ملزم اور مبینہ سرغنہ سوربھ چندراکر اور روی اپل کے خلاف بھی اضافی ثبوت عدالت میں پیش کیے ہیں۔ ان دونوں کے خلاف پہلے ہی چارج شیٹ داخل کی جا چکی ہے۔ ایک دوسرے معاملے میں سی بی آئی نے سوربھ چندراکر، روی اپل اور بیٹنگ سنڈیکیٹ سے وابستہ کئی اراکین سمیت 66 افراد کے خلاف 5 مزید چارج شیٹ داخل کی ہیں۔ ان چارج شیٹس میں آئی پی سی اور چھتیس گڑھ جوا امتناعی

ایکٹ کی متعلقہ دفعات لگائی گئی ہیں۔ تحقیقات کے مطابق یہ پینل غیر قانونی کمائی کو ایک جگہ سے دوسری جگہ منتقل کرنے کا کام کرتے تھے۔ 'مہادیو ایپ' کو ملک کے سب سے بڑے غیر قانونی آن لائن بیٹنگ نیٹورکس میں سے ایک مانا جاتا ہے۔ تحقیقات کے مطابق سوربھ چندراکر اور روی اپل نے سوشل میڈیا کے ذریعے اس کی بڑے پیمانے پر تشہیر کی، جس کی وجہ سے یہ ایپ لاکھوں لوگوں تک پہنچی اور ملک بھر میں اس کا ایک وسیع نیٹورک قائم ہو گیا۔ تحقیقات کے مطابق یہ گروہ کئی ریاستوں میں غیر قانونی سٹے بازی کے متعدد پینل چلاتا تھا۔ اس کے ذریعے لوگوں کو جوڑا جاتا تھا، سٹے بازی کرائی جاتی تھی اور کروڑوں روپے کی غیر قانونی کمائی کی جاتی تھی۔ الزام ہے کہ اس رقم کو کئی خفیہ بینک کھاتوں کے ذریعے منی لانڈرنگ کر کے بیرون ملک بھیجا جاتا تھا۔ تحقیقات کے مطابق غیر قانونی کمائی کا ایک حصہ کچھ سرکاری ملازمین کو مبینہ طور پر 'پروٹیکشن منی' کے طور پر دیا گیا تھا۔ تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ اس نیٹورک کے پروموٹر اور ان کے کئی اہم شراکت دار چند سال قبل ہندوستان چھوڑ کر بیرون ملک چلے گئے تھے۔ الزام ہے کہ وہ مغربی ایشیا کے بعض ممالک سے اس پورے نیٹورک کو چلا رہے تھے۔ سی بی آئی 4 کلیدی ملزمان کے خلاف پہلے ہی ریڈ کارنر نوٹس جاری کروا چکی ہے۔ اس کے ساتھ ہی انہیں مفرور اقتصادی مجرم قرار دلوانے کی قانونی کارروائی بھی شروع کر دی گئی ہے۔ سی بی آئی نے کہا کہ اس پورے نیٹورک کی تحقیقات اب بھی جاری ہیں۔ ایجنسی اس بات کا بھی پتہ لگا رہی ہے کہ اس معاملے میں مبینہ طور پر کس حد تک سیاسی اور بیوروکریٹک پشت پناہی حاصل تھی۔ سی بی آئی نے اشارے دیے ہیں کہ تحقیقات آگے بڑھنے کے ساتھ آنے والے مہینوں میں مزید چارج شیٹ بھی داخل کی جا سکتی ہیں۔ فی الحال ایجنسی پورے نیٹورک کا پردہ فاش کرنے اور اس میں ملوث تمام ملزمان کے خلاف قانونی کارروائی پر توجہ مرکوز کر رہی ہے۔

رام مندر چندہ تنازعہ: کانگریس کا وزیر اعظم کے دفتر سے وابستہ افراد اور آر ایس ایس سربراہ سے پوچھ گچھ کا مطالبہ

نئی دہلی، 9/جولائی (ایجنسی) کانگریس نے ایودھیا کے رام مندر میں چندے کی مبینہ چوری، زمین کی خرید اور تعمیراتی

اخراجات میں مبینہ بے ضابطگیوں کا معاملہ اٹھاتے ہوئے وزیر اعظم کے دفتر (پی ایم او) سے وابستہ افراد اور راشٹریہ سویم سیوک سنگھ کے سربراہ سے سخت پوچھ گچھ کا مطالبہ کیا ہے۔ پارٹی نے الزام لگایا کہ اس معاملے میں صرف نچلے درجے کے ملازمین کو نشانہ بنایا جا رہا ہے، جبکہ اصل ذمہ داروں کو بچانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ کانگریس کے دفتر میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے پارٹی رہنما سریندر راجپوت نے کہا کہ اس مبینہ گھوٹالے کے سلسلے میں کئی ایسے سوالات ہیں جن کے جواب اب تک نہیں دیے گئے۔ ان کا کہنا تھا کہ شری رام جنم بھومی تیرتھ کشیتر ٹرسٹ کے اعداد و شمار کے مطابق کمبھ کے دوران تقریباً 16 کروڑ عقیدت مند ایودھیا پہنچے، لیکن اس عرصے میں صرف 84 کروڑ روپے چندے کی مد میں جمع ہونے کا دعویٰ کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ اگر اوسطاً ہر عقیدت مند نے 200 روپے بھی عطیہ کیا ہو تو مجموعی رقم تقریباً 3200 کروڑ روپے بنتی ہے، اس لیے باقی رقم کا حساب عوام کے سامنے رکھا جانا چاہیے۔ سریندر راجپوت نے یہ سوال بھی اٹھایا کہ اگر راجستھان کے کان کنی کے ٹھیکیدار دلیپ سنگھ راٹھوڑ مندر کے لیے مفت پتھر دینے پر آمادہ تھے تو پھر 500 روپے فی مربع فٹ کے حساب سے پتھر کیوں خریدے گئے۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر ایل اینڈ ٹی نے ایک روپے میں مندر تعمیر کرنے کی بات کہی تھی تو پھر تعمیر پر 2100 کروڑ روپے کیسے خرچ ہوئے۔ انہوں نے عقیدت مندوں کی جانب سے عطیہ کی گئی چاندی کی اینٹوں، زیورات اور دیگر نذرانوں کا مکمل حساب بھی طلب کیا۔ کانگریس رہنما نے الزام لگایا کہ ٹرسٹ نے مندر سے تقریباً 8 کلو میٹر دور 84 کروڑ روپے کی زمین خریدی، جس کی قیمت بازار سے کہیں زیادہ ادا کی گئی۔ ان کا کہنا تھا کہ اس زمین پر جانوروں کے چارے کی کاشت کی جا رہی ہے، حالانکہ مندر کے قریب کوئی گؤ شالہ موجود نہیں، اس لیے اس خریداری کے مقصد پر بھی سوال اٹھتے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ٹرسٹ کو اطلاعات کے حق کے قانون کے دائرے سے باہر رکھا گیا ہے، جس سے شفافیت پر سوال کھڑے ہوتے ہیں۔ خصوصی تحقیقاتی ٹیم کی تشکیل پر بھی اعتراض کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس کے سربراہ وجے وشواس پنت کے خلاف پہلے ہی ایک مقدمہ درج ہونے کا دعویٰ کیا جاتا رہا ہے، اس لیے غیر جانبدارانہ جانچ پر شبہات پیدا ہوتے ہیں۔ سریندر راجپوت نے کہا کہ وزیر اعظم نریندر مودی نے خود مندر کی سنگ بنیاد اور پران پرتشٹھا کی تقریبات میں مرکزی کردار ادا کیا تھا اور ٹرسٹ کی تشکیل بھی انہی کے دور میں ہوئی، اس لیے انہیں اس معاملے پر عوام کے سامنے آ کر وضاحت کرنی چاہیے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ مبینہ بے ضابطگیوں کی غیر جانبدارانہ اور شفاف جانچ کرائی جائے تاکہ حقیقت سامنے آ سکے۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے ممتا بنرجی کو ٹی ایم سی کے منجمد اکاؤنٹ سے رقم نکالنے کی دی اجازت، لیکن شرطیں بھی عائد

کلکتہ، 9/جولائی (ایجنسی) کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال کی سابق وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی قیادت والے ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) کو بڑی راحت دیتے ہوئے پارٹی کے منجمد کیے گئے 3 بینک اکاؤنٹس سے روزمرہ کے اخراجات کے لیے رقم نکالنے کی اجازت دے دی ہے۔ عدالت نے اس عمل کی نگرانی کے لیے ایک خصوصی افسر (اسپیشل آفیسر) بھی مقرر کیا ہے، جو 30 ستمبر 2026 تک اپنی ذمہ داریاں انجام دیں گے۔ یہ تینوں بینک اکاؤنٹس 18 جون کو بدھان نگر پولیس کمشنریٹ کے سائبر کرائم پولیس اسٹیشن میں درج ایک شکایت کے بعد منجمد کر دیے گئے تھے۔ شکایت میں الزام عائد کیا گیا تھا کہ ان اکاؤنٹس میں مبینہ طور پر جرم سے حاصل ہونے والی رقم رکھی گئی ہے، جس کے بعد پولیس نے تحقیقات کے دوران احتیاطی اقدام کے طور پر ان پر لین دین روک دیا تھا۔ عدالت نے کلکتہ ہائی کورٹ کے ریٹائرڈ جج جسٹس سبرت تعلقدار کو اسپیشل آفیسر مقرر کیا ہے۔ عدالتی حکم کے مطابق پارٹی کے تینوں بینک کھاتوں کے 2 مجاز دستخط کنندگان اسپیشل آفیسر کے سامنے چیک پیش کریں گے۔ ان کی منظوری کے بعد متعلقہ چیک بینک حکام کو ادا کرنے کے لیے بھیجے جائیں گے، تاکہ پارٹی کے روزمرہ کے انتظامی اور قانونی اخراجات پورے کیے جا سکیں۔ سماعت کے دوران عدالت نے واضح کیا کہ سیاسی پارٹی کے معمول کے انتظامی امور چلانے کے لیے بینک اکاؤنٹس کو محدود پیمانے پر استعمال کرنے کی اجازت دی جا سکتی ہے، تاہم یہ اجازت صرف روزمرہ کے اخراجات تک محدود ہوگی اور اس پر اسپیشل آفیسر کی نگرانی برقرار رہے گی۔ ہائی کورٹ نے ٹی ایم سی کو اپنے قانونی اخراجات ادا کرنے کے ساتھ ساتھ اسپیشل آفیسر کے ماہانہ 1.25 لاکھ روپے اعزازیے کی ادائیگی کے لیے بھی متعلقہ بینک کھاتوں سے لین دین کی اجازت دے دی ہے۔ اس کے علاوہ عدالت نے بینک حکام کو ہدایت دی ہے کہ تینوں اکاؤنٹس سے متعلق تمام الیکٹرانک ریکارڈ، بینکنگ ڈاٹا اور دیگر دستاویزات کو محفوظ رکھا جائے اور جاری پولیس تحقیقات میں مکمل تعاون فراہم کیا جائے، تاکہ تفتیش کسی رکاوٹ کے بغیر آگے بڑھ سکے۔ عدالت کے اس فیصلے سے ممتا بنرجی کی قیادت والے ٹی ایم سی گروپ کو وقتی راحت مل گئی ہے۔

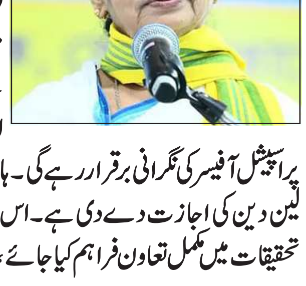

جیو نے نیا ''جیوٹی وی پرو پیک'' لانچ کیا

نئی دہلی، 9 جولائی۔ ایم این این۔ ریلائنس جیو نے اپنے صارفین کے لیے ایک نیا اور سستی تفریحی منصوبہ متعارف کرایا ہے۔ کمپنی نے جیوٹی وی پرو پیک کو صرف 55 روپے میں شروع کیا ہے، جس کی میعاد 30 دن ہے۔ یہ منصوبہ صارفین کو JioTV ایپ کے ذریعے اپنے موبائل فون پر 1,000 سے زیادہ لائیو ٹی وی چینلز سے لطف اندوز ہونے کی اجازت دے گا۔ اس نئے پلان میں 16 سے زیادہ زبانوں میں چینلز شامل ہیں جس میں 150 سے زیادہ پریمیم چینلز بھی شامل ہیں۔ ناظرین کو مختلف علاقائی زبانوں میں تفریح، فلمیں، خبریں، بچوں کے پروگرامنگ، طرز زندگی، اور مواد کا ایک بھرپور مجموعہ ملے گا۔ اس پیک میں ملک کے معروف براڈ کاسٹرز کے مقبول چینلز شامل ہیں، جن میں سٹار پلس ایچ ڈی، کلرز ایچ ڈی، سونی انٹرٹیمنٹ ٹیلیویژن ایچ ڈی، سونی سب ایچ ڈی، ڈسکوری، اینیمل پلینٹ، سن ٹی وی نیٹ ورک اور ای ٹی وی شامل ہیں۔ تاہم، جیوسٹار اور سونیا سپورٹس چینلز اس پیک کا حصہ نہیں ہوں گے۔ اس سروس سے فائدہ اٹھانے کے لیے، صارفین کو صرف 55 روپے کا ریچارج کرنا ہوگا۔ اس کے بعد، تمام دستیاب پریمیم چینلز اپنے جیو نمبر کے ساتھ JioTV ایپ میں لاگ ان کرنے پر خود بخود ایکٹیویٹ ہو جائیں گے۔ کوئی علیحدہ ایکٹیویشن کی ضرورت نہیں ہے۔ یہ ایک تفریحی پیک ہے۔ اس میں وائس کالز یا ایس ایم ایس جیسی خصوصیات شامل نہیں ہیں۔ اس سروس کو استعمال کرنے کے لیے صارفین کے پاس ایک فعال جیو پری پیڈ یا پوسٹ پیڈ کنکشن ہونا ضروری ہے۔ اس پیک کو جیوٹی وی ایپ کے ذریعے ایک وقت میں صرف ایک موبائل ڈیوائس پر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ جیو کا نیا 55 روپے کا جیوٹی وی پرو پیک آن لائن اور آف لائن دونوں ریچارج کے لیے دستیاب ہے۔ کمپنی کا کہنا ہے کہ ناظرین اب اپنے پسندیدہ ٹی وی سیریلز، بریکنگ نیوز، بچوں کے کارٹون اور علاقائی زبان کے پروگراموں سے انتہائی سستی قیمت پر لطف اندوز ہو سکتے ہیں۔

پیس پارٹی ظلم جبر کے خلاف ومظلوم کو انصاف دلانے کے لئے کر رہی ہے جدوجہد: ڈاکٹر ایوب سرجن

پرتاپ گڑھ (نامہ نگار): پیس پارٹی کے قومی صدر ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ غریب وکمزوروں کے خلاف ظلم جبر و ناانصافی کے خلاف لڑنے و مظلوم کو انصاف دلانے کے مقصد سے پیس پارٹی کی تشکیل ہوئی ہے، اور روز اول سے پارٹی مذکورہ مسائل کو لے کر میدان میں جدوجہد کر رہی ہے، جبکہ دیگر پارٹیاں ووٹ کی سیاست کے تحت اپنے نجی مفاد کے لئے عوام کو گمراہ کرنے کا کام کر رہی ہیں۔ انہوں نے ملک میں ظلم جبر و ناانصافی میں اضافہ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا کہ پیس پارٹی ہر مظلوم کو انصاف دلانے کے لئے میدان جدوجہد کر رہی ہے۔ ڈاکٹر ایوب سرجن نے کہا کہ سابقہ حکومتوں کا یہی رویہ رہا ہے کہ جب انہیں احساس ہوتا تھا کہ بے روزگاری و مہنگائی و دیگر مسائل کو لے کر عوام کی ناراضگی میں اضافہ ہو رہا ہے تو وہ اس کو بڑی خاموشی کے ساتھ فرقہ وارانہ رنگ دے کر انہیں خصوصی طور سے مسلمانوں کو فسادات میں الجھا کر اکثریت کو تاثر دیتی تھی کہ دیکھو ہماری حکومت مسلمانوں کو کیسے ٹھیک کر رہی ہے، آج یہی کام موجودہ حکومت و ان کے حامی کھلے عام انجام دے رہیں ہیں، پہلے فسادات ہوتے تھے، اب ہجومی تشدد کا انجام دیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آزادی کے بعد سے مسلمانوں کا فرقہ وارانہ ایشو پر خاموشی کے ساتھ استحصال شروع ہوا جو آج تک جاری ہے۔ طویل عرصے تک کانگریس کی حکومت میں مسلمانوں کو فسادات میں الجھا کر دلیتوں سے ابتر بنا دیا گیا، یہ میں نہیں بلکہ سچر کمیٹی کی رپورٹ کہہ رہی ہے، انہیں پنکچر بنانے تک محدود کر دیا گیا۔ اس کے بعد صوبہ میں سماجوادی پارٹی و بی ایس پی کی حکومت آئی تو مسلمانوں کو روزگار و ملازمت دستیاب کرانے کے برعکس وہی سب کچھ کیا جو کانگریس نے کیا۔ ان پارٹیوں نے مسلمانوں کا ووٹ حاصل کرنے کے لئے آر ایس ایس کا خوف دلایا، اور آج تک یہی ایشو ہے، مسلمانوں کو گمراہ کرنے میں ان پارٹیوں سے وابستہ مسلم لیڈران برابر کے قصوروار ہیں۔ ڈاکٹر ایوب نے کہا کہ کانگریس، سماجوادی پارٹی و بی ایس پی کے زوال کے بعد بی جے پی اقتدار میں آئی تو وہی سب کچھ مسلمانوں کے خلاف کر رہی ہے، جو سابقہ حکومتوں نے کیا تھا، صرف طریقہ تبدیل ہے۔ اب مسلمانوں کو ہجومی تشدد و ان کی عبادت گاہوں پر بلڈوزر چلا کر انہیں ہراساں کرنے کا کام کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیس پارٹی ہمیشہ سے یہ کہتی آ رہی ہے کہ کانگریس، سماجوادی پارٹی و بی ایس پی سمیت جتنی بھی پارٹیاں اپنے کو سیکولر کہتی ہیں ان کی اور بی جے پی کی پالیسیوں میں کوئی فرق نہیں ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو مظلوم بنے رہنے کے برعکس اپنی سیاسی طاقت کو منظم کر پیس پارٹی کے شانہ بشانہ آ کر ظلم جبر کے خلاف انصاف کے لئے لڑنا ہوگا، اگر مسلمانوں نے وقت رہتے پیس پارٹی کی حمایت نہیں کی اور مبینہ سیکولر پارٹیوں کے پیچھے بھاگتے رہے تو مستقبل میں ان کے حالات مزید خراب ہو سکتے ہیں، اس کے بعد پچھتانے سے کچھ نہیں ہوگا۔ جوش نہیں بلکہ ہوش و سمجھداری و بیداری کے ساتھ اپنے روشن مستقبل کے لئے پیس پارٹی کے ساتھ آ کر اپنی راہ ہموار بنائیں۔

الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کے فروغ کیلئے مرکزی حکومت کا بڑا فیصلہ، اہم پرزوں اور مشینری پر کسٹم ڈیوٹی میں رعایت

نئی دہلی، 9/جولائی (ایجنسی) مرکزی حکومت نے ملک میں الیکٹرانکس مینوفیکچرنگ کو فروغ دینے اور گھریلو پیداوار کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے کئی اہم الیکٹرانک پرزوں اور سرمایہ جاتی مشینری کی درآمد پر کسٹم ڈیوٹی میں رعایت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ حکومت کا کہنا ہے کہ اس اقدام سے اسمارٹ فون، لیتھیم آئن بیٹری، برقی گاڑیوں اور دیگر جدید الیکٹرانک مصنوعات کی تیاری کی لاگت میں کمی آئے گی، مقامی صنعت کی مسابقتی صلاحیت بڑھے گی اور ہندوستان کو جدید الیکٹرانکس اور بیٹری مینوفیکچرنگ کے عالمی مرکز کے طور پر فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ اس سلسلے میں مرکزی بالواسطہ ٹیکس اور کسٹم بورڈ نے تین الگ الگ نوٹیفکیشن جاری کیے ہیں۔ ان نوٹیفکیشنز کے تحت کسٹم ڈیوٹی میں چھوٹ اور رعایتی شرح سے فائدہ اٹھانے والی اشیا کی فہرست میں توسیع کی گئی ہے تاکہ الیکٹرانکس صنعت کو ضروری خام مال اور مشینری کم لاگت پر دستیاب ہو سکے۔ حکومت نے ایک نوٹیفکیشن کے تحت گاڑیوں، طبی آلات اور صنعتی استعمال کے لیے ڈسپلے اسمبلی تیار کرنے میں استعمال ہونے والے پانچ اہم پرزوں کو اکتیس مارچ دو ہزار انتیس تک بنیادی کسٹم ڈیوٹی سے مستثنیٰ قرار دیا ہے۔ ان میں ڈسپلے سیل، فلیکسبل پرنٹڈ سرکٹ اسمبلی، بیک لائٹ یونٹ، فریم اور اینائسوٹروپک کنڈکٹیو فلم شامل ہیں۔ البتہ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ رعایت موبائل فون، اسمارٹ واچ، اسمارٹ میٹر، ٹیلی ویژن پینل اور انٹرایکٹو فلیٹ پینل ڈسپلے میں استعمال ہونے والی ڈسپلے اسمبلی پر لاگو نہیں ہوگی۔ ایک دوسرے نوٹیفکیشن کے تحت حکومت نے سیلولر موبائل فون میں وائرلیس چارجنگ کے لیے استعمال ہونے والے انڈکٹر کوائل ماڈیول کی تیاری میں کام آنے والے چھ اہم پرزوں پر بھی اکتیس مارچ دو ہزار انتیس تک صفر کسٹم ڈیوٹی برقرار رکھنے کا فیصلہ کیا ہے۔ ان پرزوں میں نینو کرسٹلائن اسمبلی، ای شیلڈ، پی ای ٹی لائنر، پی سی شم، اسٹرینڈ ڈ اور این ایف سی کوائل کے علاوہ نیوڈیمیم، آئرن اور بوران سے تیار مقناطیس شامل ہیں۔ تیسرے نوٹیفکیشن کے تحت لیتھیم آئن سیل کی تیاری میں استعمال ہونے والی مشینری کی سابقہ فہرست کی جگہ پچاسی اقسام کی سرمایہ جاتی مشینری کی نئی اور تفصیلی فہرست جاری کی گئی ہے۔ اس میں کوٹنگ مشین، وائنڈنگ مشین، ویلڈنگ نظام، جانچ کے آلات، فارمیشن مشین، ڈرائنگ نظام اور دیگر خصوصی مشینیں شامل ہیں، جن پر رعایتی کسٹم ڈیوٹی کا فائدہ حاصل ہوگا۔ حکومت کے مطابق ان رعایتوں سے پیداواری لاگت میں کمی آئے گی، مقامی صنعت کی مسابقت میں اضافہ ہوگا، الیکٹرانکس اور برقی گاڑیوں کے شعبے میں گھریلو قدر افزائی کو فروغ ملے گا اور درآمدی مشینری و پرزوں کی لاگت کم ہونے سے ملک میں جدید مینوفیکچرنگ کو مزید رفتار حاصل ہوگی۔ حکومت نے واضح کیا ہے کہ یہ تمام رعایتیں اکتیس مارچ دو ہزار انتیس تک مؤثر رہیں گی اور ان کا مقصد ہندوستان کو جدید الیکٹرانکس اور بیٹری مینوفیکچرنگ کے شعبے میں عالمی سطح پر زیادہ مضبوط مقام دلانا ہے۔

ہندوستان اب نصف عالمی جی سی سی کی میزبانی کرتا ہے: چیف اقتصادی مشیر

نئی دہلی۔ 9/جولائی۔ ایم این این۔ چیف اکنامک ایڈوائزر وی اننتھا ناگیشورن نے آج کہا کہ ہندوستان دنیا کے تقریباً نصف عالمی قابلیت مراکز (جی سی سی) کی میزبانی کرتا ہے اور عالمی سطح پر انٹرپرائز AI ٹیلنٹ کا دوسرا سب سے بڑا اڈہ بن گیا ہے۔ سی آئی آئی جی سی سی۔ بزنس سمٹ سے خطاب کرتے ہوئے، ناگیشورن نے کہا کہ ہندوستان کا جی سی سی ماحولیاتی نظام اپنے ابتدائی بیک آفس رول سے بہت آگے بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے کہا، دو دہائیاں پہلے، ہمارے پاس مٹھی بھر بیک دفاتر تھے۔ آج، یہ 2,000 سے زیادہ ایسے مراکز ہیں، اور وہ 20 لاکھ سے زیادہ پیشہ ور افراد کو ملازمت دیتے ہیں۔ ناگیشورن نے کہا کہ روزگار کا تخمینہ اب 3.2 ملین کی طرف بڑھ رہا ہے، جبکہ آمدنی 60 بلین ڈالر سے تجاوز کر گئی ہے اور 100 بلین ڈالر کی طرف بڑھ رہی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جی سی سی اب ہندوستان کے جی ڈی پی میں 2 فیصد کے قریب حصہ ڈالتے ہیں اور ہر سال ہندوستانی شہروں میں بنائے جانے والے نئے دفتری جگہ کے بڑھتے ہوئے حصے کے لئے اکاؤنٹ ہیں۔ تازہ ترین شمار پر، ہندوستان اب دنیا کے نصف جی سی سی کی میزبانی کرتا ہے۔ کوئی دوسرا ملک قریب نہیں آتا۔ گلوبل کیپبلیٹی سینٹر ایک وقف شدہ آف شور سہولت ہے جو ایک ملٹی نیشنل کارپوریشن کے ذریعے آپریشنز، ٹیکنالوجی، تحقیق، تجزیات اور مشترکہ خدمات کو کسی تیسرے فریق فراہم کنندہ کو آؤٹ سورس کرنے کے بجائے اندرونی طور پر منظم کرنے کے لیے قائم کی گئی ہے۔ ناگیشورن نے کہا کہ ہندوستانی جی سی سی کا کردار تمام شعبوں میں پھیلا ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عالمی بینک ممبئی اور بنگلورو سے رسک سسٹم اور تجارتی پلیٹ فارم چلاتے ہیں، کار ساز کمپنیاں چنئی اور پونے سے گاڑیاں اور ایمبیڈ ڈ سسٹمز ڈیزائن کرتی ہیں، سیمی کنڈکٹر فرمیں ہندوستان میں چپ ڈیزائن کرتی ہیں، فارماسیوٹیکل کمپنیاں کلینیکل اینالیٹکس چلاتی ہیں، اور کنزیومر فرمیں ملک سے ڈیجیٹل مصنوعات تیار کرتی ہیں۔ مرک کے انڈیا آپریشنز کا حوالہ دیتے ہوئے، ناگیشورن نے کہا کہ جرمن سائنس اور ٹیکنالوجی کمپنی نے حال ہی میں بنگلورو میں ایک مربوط کیمپس کھولا ہے جس میں ڈیٹا، مصنوعی ذہانت اور انٹرپرائز ٹیکنالوجی کے تقریباً 3,300 لوگوں کو اکٹھا کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ بنگلورو کیمپس میں اب دنیا میں کہیں بھی مرک کی ڈیجیٹل صلاحیت کا واحد سب سے بڑا ارتکاز ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بھارت جرمنی، امریکہ اور چین کے بعد مرک کا چوتھا سب سے بڑا افرادی قوت کا مرکز بن گیا ہے۔ ناگیشورن نے کہا کہ ہندوستان میں 1,200 سے زیادہ جی سی سی اب مصنوعی ذہانت اور مشین لرننگ پر سنجیدگی سے کام کر رہے ہیں۔" ہندوستان دنیا میں انٹرپرائز AI ٹیلنٹ کا دوسرا سب سے بڑا اڈہ بن گیا ہے۔ ان مراکز میں تخلیق کردہ دانشورانہ املاک حقیقی ہے۔ پیٹنٹ یہاں فائل کیے جاتے ہیں، مصنوعات یہاں سے بھیجی جاتی ہیں، اور عالمی کردار یہاں بیٹھے لوگوں کے پاس تیزی سے بڑھ رہے ہیں۔

انڈونیشیا کا براھموس اور آسترا میزائل معاہدہ بھارت کی دفاعی برآمدات ک تاریخی سنگِ میل قرار

نئی دہلی۔ 9/جولائی۔ ایم این این۔ انڈونیشیا کی جانب سے بھارت کے براہموس سپرسانک کروز میزائل اور مقامی طور پر تیار کردہ آسترا فضاء سے فضاء میں مار کرنے والے میزائل خریدنے کا فیصلہ بھارتی دفاعی صنعت کے لیے ایک اہم سنگِ میل قرار دیا جا رہا ہے۔ دفاعی ماہرین کے مطابق یہ معاہدہ نہ صرف بھارت کی بڑھتی ہوئی دفاعی برآمدی صلاحیت کا مظہر ہے بلکہ انڈو پیسیفک خطے میں نئی دہلی کے اسٹریٹجک اثر و رسوخ کو بھی مضبوط کرے گا۔ رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا آسترا میزائل خریدنے والا پہلا غیر ملکی ملک بن گیا ہے، جبکہ براہموس میزائل حاصل کرنے والا تیسرا ملک ہے۔ اس سے قبل فلپائن اور ویتنام بھی براہموس نظام حاصل کر چکے ہیں۔ آسترا میزائل بھارت کے دفاعی تحقیقاتی ادارے (DRDO) کی جانب سے تیار کیا گیا ہے اور اسے روسی ساختہ سخوئی لڑاکا طیاروں کے ساتھ مربوط کیا جا سکتا ہے، جو انڈونیشیائی فضائیہ کے زیر استعمال ہیں۔ دوسری جانب براہموس دنیا کے تیز ترین سپرسانک کروز میزائلوں میں شمار ہوتا ہے اور اسے خشکی، سمندر اور فضاء تینوں پلیٹ فارمز سے داغا جا سکتا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ معاہدہ صرف دفاعی ساز و سامان کی فروخت تک محدود نہیں بلکہ اس میں تربیت، دیکھ بھال، تکنیکی معاونت اور بنیادی ڈھانچے کی تعمیر بھی شامل ہے، جس سے بھارت اور انڈونیشیا کے درمیان طویل مدتی دفاعی تعاون کو فروغ ملے گا۔ رپورٹ کے مطابق انڈونیشیا کے ساتھ یہ دفاعی تعاون بھارت کی "ایکٹ ایسٹ" پالیسی اور آزاد، کھلے اور محفوظ انڈو پیسیفک کے وژن کو مزید تقویت دے گا، جبکہ عالمی دفاعی منڈی میں بھارتی ساختہ جدید ہتھیاروں پر بڑھتے ہوئے اعتماد کی بھی عکاسی کرتا ہے۔

'اب نہیں چلے گی لاپرواھی، ذمہ دار افسران بھی ھوں گے جوابدہ'

دہلی۔یوپی سے گروگرام تک غیر قانونی تعمیرات پر سپریم کورٹ سخت

نئی دہلی، 9/جولائی (ایجنسی) دہلی میں تیزی سے بڑھ رہی غیر قانونی تعمیرات اور سیکورٹی قوانین کی خلاف ورزی کے باعث آگ لگنے کے واقعات پر سپریم کورٹ نے جمعرات کو سخت ناراضگی کا اظہار کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ انہیں امید تھی کہ ذمہ دار افسران خود کارروائی کریں گے، لیکن ایسا نہیں ہوا۔ اب عدالت ایسے احکامات جاری کرے گا جن کا اثر کئی لوگوں پر پڑے گا۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ اب لاپرواہی کرنے والے افسران کی ذاتی ذمہ داری طے کی جائے گی۔ اب سب کچھ احکامات میں صاف صاف لکھا جائے گا۔ عدالت نے مالویہ نگر میں لگنے والی آگ، لکھنؤ میں آگ کا واقعہ اور ساکیت میں عمارت گرنے جیسے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ ایسے معاملات کو ہلکے میں نہیں لیا جا سکتا۔ سپریم کورٹ نے ساکیت، لاجپت نگر اور سروجنی نگر کے علاقوں کا معائنہ کرانے کا حکم دیا ہے۔ ساتھ ہی اس کے لیے ایک ٹیم تشکیل دینے کا حکم بھی دیا۔ اس ٹیم میں آئی آئی ٹی دہلی کے 2 سینئر پروفیسرز، 2 ڈرافٹسمین اور ایم سی ڈی کے افسران شامل ہوں گے۔ یہ ٹیم ان علاقوں میں عمارتوں کی صورتحال اور ضوابط پر عملدرآمد کی جانچ کرے گی۔ اگر کوئی خامی پائی گئی تو کارروائی کو یقینی بنایا جائے گا۔ سپریم کورٹ نے افسران کو سماعت کی اگلی تاریخ 4 اگست کو ذاتی طور پر پیش ہونے کی ہدایت بھی جاری کی۔ سپریم کورٹ نے گروگرام سے متعلق ایک اخبار کی خبر کا ازخود نوٹس لیا، جس میں کہا گیا ہے کہ گروگرام کی 93 فیصد عمارتوں میں فائر سیفٹی کے لازمی انتظامات موجود نہیں ہیں۔ اس پر سپریم کورٹ نے گروگرام ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے وائس چیئرمین کو اگلی سماعت پر عدالت میں پیش ہونے کا حکم دیا ہے۔ اس کے علاوہ، عدالت نے لکھنؤ میونسپل کارپوریشن کے کمشنر کو بھی طلب کیا ہے۔ سپریم کورٹ نے کہا کہ صرف بلڈرز وغیرہ کو ہی گرفتار کیا جا رہا ہے، ان افسران کو نہیں جو ان علاقوں کے انچارج ہیں جہاں بڑے پیمانے پر خلاف ورزیاں ہوئی ہیں۔ اب ہم احکامات جاری کریں گے اور اس سے بہت سے لوگوں کو پریشانی ہوگی۔ ہم افسران پر ذاتی ذمہ داری ڈالیں گے اور تحریری طور پر اپنی بات رکھیں گے۔

رام مندر چندہ تنازعہ: کانگریس کی ملک گیر مہم، 50 سے زائد شہروں میں پریس کانفرنسوں کی تیاری

نئی دہلی، 9/جولائی (ایجنسی) کانگریس نے ایودھیا میں واقع رام مندر کے چندے اور چڑھاوے میں مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے پر اپنی مہم کو مزید تیز کرنے کا اعلان کرتے ہوئے کہا ہے کہ پارٹی کل یعنی 10 جولائی سے ملک گیر عوامی بیداری مہم شروع کرے گی۔ اس مہم کے تحت ملک کے 50 سے زائد شہروں میں پریس کانفرنسیں منعقد کی جائیں گی، جن میں پارٹی کے سینئر رہنما مودی حکومت، رام مندر ٹرسٹ اور اس معاملے میں مبینہ جواب دہی کے سوالات عوام کے سامنے رکھیں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری جے رام رمیش نے سوشل میڈیا پر جاری اپنے بیان میں الزام لگایا کہ بھگوان شری رام کے مندر میں وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے منتخب کیے گئے اور بی جے پی و آر ایس ایس سے وابستہ ٹرسٹیوں پر چندے اور چڑھاوے کی چوری اور گھوٹالے کے نہایت سنگین الزامات عائد ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان الزامات سے کروڑوں ملک کے عوام کی مذہبی آستھا کو شدید ٹھیس پہنچی ہے۔ جے رام رمیش نے کہا کہ چونکہ ان ٹرسٹیوں کا انتخاب مودی حکومت نے کیا تھا، اس لیے ان کے مبینہ اعمال کی ذمہ داری بھی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ وزیر اعظم نریندر مودی خاموش رہ کر اپنی جواب دہی اور ذمہ داری سے نہیں بچ سکتے۔ انہوں نے بتایا کہ اسی معاملے کو عوام کے سامنے رکھنے کے لیے کانگریس 10 جولائی سے ملک گیر سطح پر صحافیوں سے ملاقاتوں اور پریس کانفرنسوں کا سلسلہ شروع کر رہی ہے۔ ان کے مطابق چندی گڑھ، جموں، لکھنؤ، کانپور، چنئی، کوئمبتور سمیت مختلف شہروں میں پارٹی کے سینئر رہنما اور ترجمان رام مندر کے چندے اور چڑھاوے سے متعلق مبینہ گھوٹالے، ٹرسٹ کی جواب دہی، وزیر اعظم کی ذمہ داری اور مودی حکومت کے مبینہ دوہرے معیار پر پارٹی کا مؤقف پیش کریں گے۔ جے رام رمیش نے مزید کہا کہ یہ مہم ابتدائی طور پر دو دن تک جاری رہے گی اور اس دوران 50 سے زائد شہروں تک اس کا دائرہ وسیع کیا جائے گا۔ ان کے مطابق کانگریس اس معاملے کو عوامی بحث کا موضوع بناتے ہوئے حکومت سے وضاحت اور جواب طلب کرے گی۔ واضح رہے کہ کانگریس گزشتہ چند دنوں سے رام مندر کے چندے اور چڑھاوے سے متعلق مبینہ بے ضابطگیوں کے معاملے پر مسلسل مودی حکومت اور رام مندر ٹرسٹ کو نشانہ بنا رہی ہے۔ تاہم حکومت یا متعلقہ ٹرسٹ کی جانب سے کانگریس کے تازہ الزامات پر فوری طور پر کوئی ردعمل سامنے نہیں آیا ہے۔ خبر شائع کیے جانے تک ان الزامات کی آزادانہ طور پر تصدیق نہیں ہو سکی تھی۔

بھارت میٹرو کوچز اور انجنوں کی بڑھتی ہوئی برآمدات کا مشاہدہ کر رہا ہے۔ حکام

نئی دہلی۔ 9/جولائی۔ ایم این این۔ ریلوے کی وزارت کے ایگزیکٹو ڈائریکٹر (ٹریفک کمرشل) سریندرا ہیروار نے کہا ہے کہ ہندوستان میٹرو کوچز، لوکوموٹیوز اور ریلوے انجینئرنگ خدمات کی بڑھتی ہوئی برآمدات کا مشاہدہ کر رہا ہے، جو ملک کے ریلوے مینوفیکچرنگ ماحولیاتی نظام کی بڑھتی ہوئی صلاحیتوں، نجی شعبے کی بڑھتی ہوئی شرکت اور آزاد تجارتی معاہدوں کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے میٹرو کوچز اور دیگر انجنوں کی برآمد بھی دیکھی ہے اور ہمارے پاس انجینئرنگ کے بہت سے معاہدے ہیں۔ اس لئے ہم انجینئرنگ خدمات کو برآمد کر رہے ہیں۔ انجینئرنگ کی برآمدات بنیادی طور پر ریلوے سیکٹر کی طرف سے تشکیل دی جاتی ہیں۔ لہذا یہ وہاں ایک اچھی سرگرمی رہی ہے اور بہت زیادہ نجی سرمایہ کاری ہوئی ہے، ریلوے سے متعلق نجی اقتصادی سرگرمیاں ہندوستانی منڈیوں میں ہو رہی ہیں۔ ان کا یہ تبصرہ ہندوستان میں سرمایہ کاری کی اقتصادیات: مینوفیکچرنگ، ایف ڈی آئی، اور صنعتی تبدیلی کے موضوع پر فکی کے زیر اہتمام ایک سیمینار کے موقع پر آیا۔ ریلوے کے وسیع تر ماحولیاتی نظام کی وضاحت کرتے ہوئے، اہیروار نے کہا کہ یہ شعبہ ریلوے کی وزارت سے آگے پھیلا ہوا ہے اور اس میں وہ صنعتیں شامل ہیں جو ریلوے کی نقل و حمل کے لیے درکار انفراسٹرکچر، ٹیکنالوجی، خام مال اور دیگر ان پٹ فراہم کرتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس کے دو حصے ہیں۔ ایک انڈین ریلویز، جو کہ ریلوے کی وزارت ہے یا جیسے کہ حکومت ریلوے کے شعبے میں ہے۔ ریلوے کی وزارت کے علاوہ ایک اور حصہ ہے، جسے ہم ریلوے سیکٹر کہہ سکتے ہیں۔" انہوں نے مزید کہا کہ ریلوے کے شعبے میں وہ صنعتیں شامل ہیں جو ریلوے کو فروغ دے رہی ہیں، چاہے انفراسٹرکچر کی ترقی، ٹیکنالوجی، خام مال یا دیگر ان پٹ کی فراہمی ہو جو ہمیں ٹرانسپورٹ سروسز بنانے میں مدد فراہم کرتی ہیں۔ یہ پوچھے جانے پر کہ کیا مالی سال 27 میں برآمدات بڑھیں گی، اہیروار نے پیشین گوئی کرنے سے انکار کر دیا لیکن ایف ٹی اے کے ذریعے پیدا ہونے والے مواقع پر امید ظاہر کی۔ انہوں نے کہا کہ ہم یقینی طور پر ترقی کے بارے میں پر امید ہو سکتے ہیں۔

PGI-D درجہ بندی میں جھانسی یوپی میں سرفہرست

غازی آباد دوسرے اور گوتم بدھ نگر تیسرے نمبر پر ہے۔26 اضلاع 260 سے نیچے ہیں

لکھنؤ، 9/جولائی (ایجنسی) اضلاع کے لیے پرفارمنس گریڈنگ انڈیکس (PGI-D) 2025-26، جو اسکولوں میں تعلیم کے معیار، طلبہ کے سیکھنے کی سطح، بنیادی ڈھانچہ، اور اسکول انتظامیہ کا جائزہ لیتا ہے، نے ریاست کے اضلاع کا انکشاف کیا ہے۔ جھانسی 318 پوائنٹس کے ساتھ سرفہرست ہے۔ غازی آباد (310) دوسرے اور گوتم بدھ نگر (307) تیسرے نمبر پر رہے۔ دارالحکومت لکھنؤ 295 پوائنٹس کے ساتھ 14 ویں نمبر پر ہے۔ دوسری طرف، بہرائچ (245)، بداون (244)، اور قنوج (244) سب سے نیچے ہیں۔ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف کیا گیا ہے کہ ریاست کے 26 اضلاع نے 260 سے کم پوائنٹس حاصل کیے ہیں، جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ زیادہ تر اضلاع کو اب بھی تعلیمی معیار، سیکھنے کے نتائج، ڈیجیٹل تعلیم، اور انتظامی نظام میں نمایاں بہتری کی ضرورت ہے۔ وزارت تعلیم کے محکمہ سکول ایجوکیشن اینڈ لٹریسی نے یہ انڈیکس منگل کو جاری کیا۔ یہ ملک کے تمام اضلاع میں اسکولی تعلیم کا یکساں معیار کے خلاف جائزہ لیتا ہے۔ اس کے معیارات کو قومی تعلیمی پالیسی

2020 کے مطابق اپ ڈیٹ کیا گیا ہے۔ یہ رپورٹ U-DISE Plus، Parikh National Survey-2024، Prabandh Portal، اور NCERT کے اعداد وشمار پر مبنی ہے جو گریڈ تین، چھ اور نو میں سیکھنے کی سطح پر ہے۔ اس میں 600 پوائنٹس کے 70 اشارے شامل ہیں۔ رپورٹ چھ کلیدی پیرامیٹرز کی بنیاد پر اضلاع کا جائزہ لیتی ہے: سیکھنے کے نتائج، موثر کلاس روم ٹیچنگ (ECT)، انفراسٹرکچر اور اسٹوڈنٹ رائٹس (IF&SE)، اسکول سیفٹی اینڈ چائلڈ پروٹیکشن (SS&CP)، ڈیجیٹل لرننگ (DL)، اور ایڈمنسٹریٹو سسٹم (GP)۔ درجہ بندی کے مطابق ریاست کے صرف آٹھ اضلاع نے 300 یا اس سے زیادہ پوائنٹس حاصل کیے ہیں۔ 16 اضلاع 280 سے 299 کے زمرے میں، 25 اضلاع 260 سے 279 کے زمرے میں اور 26 اضلاع 260 سے کم زمرے میں تھے۔ بہتری کے لیے بہت کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اس طرح، زیادہ تر اضلاع میں ابھی بھی سیکھنے کے نتائج، ڈیجیٹل تعلیم، اور انتظامی اصلاحات پر بہت زیادہ کام کرنا ہے۔ ریاست کے اندر، وارانسی (305) پانچویں اور کانپور نگر (301) آٹھویں نمبر پر ہے۔ میرٹھ (276)، آگرہ (276)، مرادآباد (272)، سہارنپور (270)، اور گورکھپور (299) جیسے بڑے اضلاع بھی ٹاپ پانچ میں جگہ بنانے میں ناکام رہے۔ رپورٹ میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ کئی پسماندہ اضلاع بنیادی ڈھانچے اور اسکول کی حفاظت کے لحاظ سے نسبتاً بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہیں۔ لیکن سیکھنے کے نتائج اور ڈیجیٹل سیکھنے میں پیچھے ہیں۔ اس سے پتہ چلتا ہے کہ تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے تدریسی عمل اور ٹیکنالوجی پر مبنی تعلیم پر زیادہ توجہ دینے کی ضرورت ہے۔

رام مندر چندہ گھوٹالہ: اکھلیش یادو کا بی جے پی پر سخت حملہ

کہا: دنیا بھر میں سناتن دھرم کے ماننے والوں کا سر شرم سے جھک گیا

لکھنؤ، 9/جولائی (پی این ایس) سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور اتر پردیش کے سابق وزیر اعلیٰ اکھلیش یادو نے ایودھیا کے شری رام مندر میں مبینہ چندہ خرد برد کے معاملے پر بی جے پی حکومت کو شدید تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا ہے کہ اس واقعے نے نہ صرف ملک بلکہ پوری دنیا میں سناتن دھرم کے ماننے والوں کے جذبات کو مجروح کیا ہے اور ہندوستان کی ساکھ کو بھی نقصان پہنچایا ہے۔ بدھ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم "ایکس" پر جاری اپنے بیان میں اکھلیش یادو نے کہا کہ رام مندر میں عقیدت مندوں کی جانب سے دیے گئے چندے، نذرانوں اور قیمتی تحائف میں مبینہ خرد برد کی خبر دنیا بھر میں پھیل چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ بیرون ملک مقیم سناتن دھرم کے پیروکار، جن میں سے کئی افراد نے خود بھی رام مندر کے لیے عطیات دیے تھے، اس معاملے پر شرمندگی اور دکھ محسوس کر رہے ہیں۔ اکھلیش یادو نے الزام لگایا کہ بی جے پی اور اس سے وابستہ افراد کی وجہ سے ہندوستان کی مذہبی، ثقافتی اور اخلاقی ساکھ کو شدید نقصان پہنچا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر حکومت اپنے ہی دیوتا کے مندر میں دیے گئے چندے کی حفاظت نہیں کر سکتی تو سرمایہ کار ملک پر کیسے اعتماد کریں گے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ اس تنازع کے باعث بیرونی سرمایہ کار بھی عدم اعتماد کا شکار ہو رہے ہیں۔ سماج وادی پارٹی سربراہ نے کہا کہ موجودہ حکومت اپنی مذہبی، سیاسی، ثقافتی اور معاشی ساکھ کھو چکی ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ رام مندر کے معاملے نے حکومت کی شبیہ کو مزید نقصان پہنچایا ہے۔ انہوں نے بی جے پی رکن پارلیمنٹ نشی کانت دوبے کی جانب سے ان پر لگائے گئے الزامات کو بھی بے بنیاد قرار دیا۔ دوبے نے رام مندر چندہ گھوٹالہ کیس کے ایک ملزم رام شنکر عرف ٹنو یادو کو اکھلیش یادو سے جوڑنے کی کوشش کی تھی۔ اکھلیش نے کہا کہ بی جے پی ایسے افراد کو استعمال کر رہی ہے جن کی اپنی سماجی اور سیاسی ساکھ مشکوک ہے۔ ان کے مطابق ایسے لوگ صرف دوسروں کے ہاتھوں میں "لاوڈ اسپیکر" بن کر جھوٹ پھیلا رہے ہیں، ان کی اپنی نہ کوئی ساکھ ہے اور نہ ہی کوئی نظریہ۔ واضح رہے کہ چند روز قبل متعدد عقیدت مندوں نے دعویٰ کیا تھا کہ رام مندر میں پیش کیے گئے۔

ای ڈی نے سابق ایم ایل اے

دیپ نارائن یادو کے گھر پر بڑے چھاپے مارے، کروڑوں کے کھاتوں کو برآمد کیا

لکھنؤ، 9/جولائی (ایجنسی) انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) کی پریاگ راج زون ٹیم نے جھانسی، کانپور اور لکھنؤ میں ایک درجن سے زیادہ مقامات پر چھاپے مارے جن کا تعلق جھانسی کے گاروتہ اسمبلی حلقہ سے سماج وادی پارٹی کے سابق ایم ایل اے دیپ نارائن سنگھ یادو اور ان کے قریبی ساتھیوں سے ہے جو کہ غیر متناسب اثاثہ جات کے معاملے میں ہیں۔ پریوینشن آف منی لانڈرنگ ایکٹ (PMLA) کے تحت ای ڈی کے ذریعہ کئے گئے چھاپوں کے دوران موبائل فون، لیپ ٹاپ، کمپیوٹر اور کئی اہم دستاویزات برآمد ہوئے ہیں۔ بدھ کو ای ڈی کی ٹیم جھانسی کے اورچھا روڈ پر مون سٹی میں سابق ایم ایل اے کی 11 ویں منزل کی رہائش گاہ پر پہنچی۔ ای ڈی حکام نے سابق ایم ایل اے کو نیند سے جگایا اور ان سے پوچھ گچھ شروع کی۔ اس کے بیٹے اور بیوی سے بھی گھنٹوں پوچھ گچھ کی گئی۔ سابق ایم ایل اے کے آبائی گاؤں، بدھوالی کے علاوہ، ان کے چھوٹے بھائی آنند یادو "انا" کے گھر اور دفاتر، ان کے بہنوئی برجیندر یادو عرف "چھوٹے راجہ" ان کے قریبی ساتھیوں، اور زمین کے ڈیلر وجے سراوگی اور اشوک گوسوامی کے ساتھ ساتھ نئی دہلی، سروجی اور سروجی میں مقامات بھی تھے۔ جھانسی میں بدھ کی صبح تقریباً 6 بجے ای ڈی کی ٹیمیں اورچھا روڈ پر مون سٹی میں سابق ایم ایل اے کی رہائش گاہ پر پہنچی اور گھر میں داخل ہوئی۔ سابق ایم ایل اے کے ساتھ ان کی اہلیہ میرا یادو، بیٹا مون یادو اور دو ملازمین تھے۔ گھر میں داخل ہونے پر ٹیم نے موبائل فون ضبط کر کے تفتیش شروع کر دی۔ تقریباً 12 گھنٹے تک پوچھ گچھ جاری رہی اور اس دوران کسی کو اندر جانے یا باہر جانے کی اجازت نہیں دی گئی۔ ای ڈی کی ٹیم نے جیون شاہ اسکوائر میں بلڈر وجے سراوگی کے دفتر کی بھی تلاشی لی۔ تحقیقات کے دوران ٹیم نے کمپیوٹر، موبائل فون، منقولہ اور غیر منقولہ جائیدادوں اور بینک کھاتوں سے متعلق ریکارڈ کی جانچ کی۔ ای ڈی نے سابق ایم ایل اے کے بہنوئی کے گھر سے برآمد ہونے والے رجسٹر میں کروڑوں روپے کے لین دین کی معلومات حاصل کی ہے۔ مزید برآں، ای ڈی نے مبینہ طور پر سیتا ہوٹل کے پیچھے واقع سابق ایم ایل اے کے بھائی آنند یادو عرف "انا" کے گھر سے 50 لاکھ روپے سے زیادہ کے زیورات برآمد کیے ہیں۔

ویجیلنس کا یوپی میں سابق اے آر ٹی او کے گھر پر چھاپہ

سونے اور چاندی کی مقدار دیکھ کر افسران دنگ رہ گئے

لکھنؤ، 9/جولائی (ایجنسی) ویجیلنس نے غیر متناسب اثاثہ جات کے معاملے میں سابق اسسٹنٹ ریجنل ٹرانسپورٹ آفیسر (اے آر ٹی او) للت کمار کی چندر لوک کالونی رہائش گاہ سمیت کئی مقامات پر چھاپہ مارا ہے اور 22 کلو سونے اور چاندی کے زیورات، بسکٹ اور اینٹیں برآمد کی ہیں۔ اس میں 13 کلو سونا اور نو کلو چاندی شامل ہے۔ ملزمان نے یہ اشیاء دیواروں اور الماریوں میں چھپا رکھی تھیں۔ ملزم آگرہ میں اے آر ٹی او تھا اور گزشتہ سال 25 مئی کو ریٹائر ہونے کے بعد سے لکھنؤ میں رہ رہا تھا۔ حکومتی ہدایات پر اینٹی کرپشن بیورو نے دو سال قبل انسداد بدعنوانی ایکٹ کے تحت ملزمان کے خلاف تحقیقات کا آغاز کیا تھا۔ اس وقت ملزم بطور انسپکٹر تعینات تھا لیکن اسے اے آر ٹی او میں ترقی دے کر تفتیش روک دی گئی۔ حکومت نے تین ماہ قبل تحقیقات کو ویجیلنس کو منتقل کر دیا تھا۔ منگل کو ویجیلنس نے ملزمان کے لکھنؤ کے ٹھکانوں پر چھاپے مارے۔ چھاپے کے بعد ویجیلنس افسران اس وقت دنگ رہ گئے جب انہیں دیواروں اور الماریوں کے اندر خفیہ جگہوں پر چھپائے گئے سونا اور چاندی کا پتہ چلا۔ چھاپے کے دوران، جو بدھ کی دوپہر تک جاری رہا، لکھنؤ، نوئیڈا، رائے بریلی، اور بارہ بنکی میں واقع 15 غیر منقولہ جائیدادوں سے متعلق دستاویزات بھی برآمد ہوئے۔ برآمد شدہ

سونے اور چاندی کی موجودہ تخمینہ مارکیٹ قیمت تقریباً 20 کروڑ روپے ہے، جبکہ جائیدادوں کی تخمینہ قیمت تقریباً 15 کروڑ روپے ہے۔ ویجیلنس ٹیم نے الماریوں کے اوپر اور بیڈ بکس کے اندر پیکٹوں میں چھپائی گئی 62.1 کروڑ روپے کی نقدی بھی برآمد کی۔ 15 غیر منقولہ جائیدادوں کے بارے میں بھی معلومات حاصل کی گئیں۔ ویجیلنس نے اے آر ٹی او کے احاطے سے 15 غیر منقولہ جائیدادوں سے متعلق دستاویزات برآمد کیے۔ ان میں لکھنؤ کے علی گنج کے سیکٹر ای میں سی-143 اور سی-145 (رہائشی پلاٹ)، بھراواں کلا میں کھسرا نمبر 1321 (رہائشی پلاٹ)، بالگنج، لکھنؤ، 532/491، بنارسی ٹولہ، علی گنج، لکھنؤ (رہائشی پلاٹ) (رہائشی پلاٹ)، موہن لال گنج میں زرعی زمین، گاؤں بیگریا میں زرعی زمین، موہن لال گنج، اسماعیل گنج، لکھنؤ (رہائشی پلاٹ)، 10C/40، ورنداون یوجنا، لکھنؤ (رہائشی پلاٹ)، انسل میں فلیٹ نمبر 3002، انسل میں فلیٹ نمبر 3002، فلیٹ بکری میں فلیٹ بکری، لکننگ بکری میں نمبر۔ امرپالی اسپرنگ میڈوز، نوئیڈا، گاؤں جیت پوروا، بارہ بنکی میں دو زرعی اراضی، گاؤں سہکو، کوٹھی نور مارکیٹ، رائے بریلی میں زرعی زمین کے دستاویزات۔ ملزم نے اپنے ناجائز منافع کو بینک ڈپازٹس یا فکسڈ ڈپازٹ میں رکھنے کے بجائے ریل اسٹیٹ حاصل کرنے کے لیے استعمال کیا۔ اس کے بینک کھاتوں، پوسٹ آفس کی سرمایہ کاری، میوچل فنڈز، اور فکسڈ ڈپازٹس میں 1 کروڑ (تقریباً 10 ملین ڈالر) سے زیادہ کی سرمایہ کاری سے متعلق دستاویزات بھی برآمد کی گئیں۔ ایک ٹویوٹا انووا، ایک ہنڈائی i20، اور ایک لائسنس یافتہ ریوالور بھی برآمد ہوا۔ حویلی کو سجانے پر کروڑوں روپے خرچ ہو گئے۔ سابق اے آر ٹی او نے اپنی علی گنج حویلی کو سجانے پر کروڑوں روپے خرچ کئے۔ ویجیلنس ٹیم ملزم کی رہائش گاہ کو سجانے پر اٹھنے والے اخراجات کی تفصیلات اکٹھی کر رہی ہے۔ ڈائرکٹر جنرل آف پولیس اور ویجیلنس کے ڈائرکٹر راجیو کرشنا نے کہا کہ تمام برآمد شدہ جائیدادوں، سرمایہ کاری اور دستاویزات کی تصدیق کر کے تحقیقات کو آگے بڑھایا جائے گا۔

یوپی میں 12 جولائی کو لگائے جائیں گے 35 کروڑ پودے، چیف سکریٹری نے افسران کو دی سخت ہدایات

لکھنؤ، 9/جولائی (ایجنسی) چیف سکریٹری ایس پی گوئل نے بدھ کو عہدیداروں کو ہدایت دی کہ وہ ریاست میں 12 جولائی کو ہونے والی 35 کروڑ درخت لگانے کی مہم کے سلسلے میں "انتخابی موڈ" میں کام کریں۔ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے ڈویژنل کمشنروں اور ضلع مجسٹریٹس کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ میں انہوں نے واضح کیا کہ درخت لگانے کی تیاریوں میں کسی بھی سطح پر کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی۔ انہوں نے "زیرو پاورٹی اتر پردیش مہم" کے تحت تمام اہل خاندانوں کو سرکاری اسکیموں سے جوڑنے اور چراگاہوں کو تیار کرنے کے لیے بروقت کارروائی کی ہدایت کی۔ چیف سکریٹری نے 12 جولائی کو طے شدہ شجرکاری مہیاگنا-2026 مہم کا جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ 12 جولائی کو ایک ہی دن ریاست بھر میں 35 کروڑ

درخت لگائے جائیں گے جس کے تھیم "ایک درخت ماں کے لیے" ہے۔ مہم کے دن کسی قسم کی رکاوٹ نہ آنے کو یقینی بنانے کے لیے درختوں کی وصولی، تقسیم اور لگانے کے تمام انتظامات مقررہ وقت کے اندر مکمل کیے جائیں۔ اس مہم کو عوامی تحریک میں تبدیل کرنے کے لیے، انہوں نے ثقافتی پروگراموں، اسٹریٹ ڈراموں، لوک گیتوں، موسیقی اور سیمیناروں کے انعقاد کی ہدایت کی۔ انہوں نے تمام پروگراموں میں عوامی نمائندوں کی شرکت کی ہدایت کی اور سکول کے طلباء کی شمولیت کو ترجیح دی۔ انہوں نے تمام محکموں، کارپوریشنوں اور بورڈز کے ہر افسر اور ملازم کو کم از کم ایک درخت لگانے اور اس کی حفاظت کا عہد کرنے کی ہدایت کی۔ پودے لگانے کی جگہوں کی جیو ٹیگنگ اور پودوں کی دیکھ بھال پر خصوصی زور دیا گیا۔ زیرو پاورٹی اتر پردیش مہم کا جائزہ لیتے ہوئے چیف سکریٹری نے کہا کہ پردھان منتری کسان سمان ندھی یوجنا کے تحت اہل کسانوں کی کوریج اب بھی نسبتاً کم ہے۔ اہل کسانوں کو ترجیح دی جائے اور پہلے اور دوسرے مرحلے کی تمام اسکیموں میں 100٪ کوریج کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ضلع مجسٹریٹس کو ہدایت دی۔

این سی آر کے 8 اضلاع میں پرانی گاڑیوں کو اسکریپ کرنے پر دی جائے گی بھاری چھوٹ

'پروارتن یوجنا کے حوالے سے جاری نوٹیفکیشن

لکھنؤ، 9/جولائی (ایجنسی) نیشنل کیپیٹل ریجن (این سی آر) کے اندر آنے والے ریاست کے آٹھ اضلاع میں سڑکوں سے آلودگی پھیلانے والے پرانے ٹرکوں اور بسوں کو ہٹانے کے لیے" پریوارتن یوجنا" کو نافذ کرنے کے لیے بدھ کو ایک نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ کابینہ نے پیر کو اس کی منظوری دی۔ اب، پرانے آلودگی پھیلانے والے ٹرکوں اور بسوں کو ایک مجاز وہیکل سکریپنگ فیسیلٹی (RVSF) پر ختم کرنے اور نئی BS-6 یا الیکٹرک کمرشل گاڑیوں کی خریداری کے نتیجے میں 100٪ موٹر وہیکل ٹیکس (روڈ ٹیکس) کی چھوٹ ملے گی۔ نئی گاڑیوں کی رجسٹریشن فیس بھی مکمل طور پر معاف کر دی جائے گی۔ مزید برآں، استعمال شدہ (سیکنڈ ہینڈ) گاڑیوں کی خریداری پر 50٪ روڈ ٹیکس چھوٹ دستیاب ہوگی۔ محکمہ ٹرانسپورٹ کی پرنسپل سکریٹری ارچنا اگروال کے مطابق، اس اسکیم کو روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز، حکومت ہند کی وزارت کی " پرورتن یوجنا" کے تحت لاگو کیا گیا ہے۔ اس اسکیم کا مقصد این سی آر میں فضائی آلودگی کو کم کرنا اور پرانی، انتہائی آلودگی پھیلانے والی تجارتی گاڑیوں کو نئی، کم آلودگی پھیلانے والی گاڑیوں سے تبدیل کرنے کی حوصلہ افزائی کرنا ہے۔ اس اسکیم کو میرٹھ، غازی آباد، گوتم بدھ نگر، مظفر نگر، شاملی، ہاپوڑ، باغپت اور بلند شہر میں لاگو کیا جائے گا۔

گیان بھارتم مشن میں اتر پردیش سرفہرست ہے، 30 لاکھ سے زیادہ مخطوطات کو ڈیجیٹائز کرتا ہے

لکھنؤ، 9/جولائی (ایجنسی) خانقاہوں، مندروں، لائبریریوں اور نجی ذخیروں میں صدیوں سے محفوظ ہندوستانی علمی روایت اب تیزی سے ڈیجیٹل دنیا تک پہنچ رہی ہے۔ گیان بھارتم مشن کے تحت، اتر پردیش نے صرف ایک مہینے میں ایک ریکارڈ حاصل کیا ہے، اسے قومی مخطوطہ کی ڈیجیٹلائزیشن کی دوڑ میں آگے رکھا ہے۔ مئی کے آخر تک ریاست سے 20.12 لاکھ مخطوطات کی تفصیلات پورٹل پر اپ لوڈ کی گئی تھیں لیکن جون میں یہ تعداد بڑھ کر 10.30 لاکھ ہوگئی۔ اس کا مطلب ہے کہ ایک ہی مہینے میں تقریباً 90.17 لاکھ نئے مسودات ڈیجیٹل ریکارڈ میں شامل کیے گئے۔ مرکزی حکومت کے گیان بھارتم مشن کا مقصد ملک بھر میں بکھرے ہوئے قدیم مخطوطات کا سروے، ڈیجیٹلائزیشن اور محفوظ کرنا ہے۔ اتر پردیش اس مہم کا سب سے بڑا مرکز بن کر ابھرا ہے۔ ایودھیا نے 30 جون تک اپ لوڈ کیے گئے مخطوطات میں سب سے زیادہ حصہ ڈالا ہے۔ ایودھیا سے 42.10 لاکھ مخطوطات کی تفصیلات پورٹل پر درج کی گئی ہیں، جن میں مانیرام داس چھاؤنی میں محفوظ والمیکی رامائن جیسے نایاب سنسکرت نسخے بھی شامل ہیں۔ اناؤ دوسرے نمبر پر ہے جہاں 57.4 لاکھ مخطوطات کو ڈیجیٹائز کیا گیا ہے۔ وارانسی، جو مئی تک سب سے اوپر تھا، اب تیسرے نمبر پر پہنچ گیا ہے، پورٹل پر 23.4 لاکھ مسودات اپ لوڈ کیے گئے ہیں۔ وارانسی کا مجموعہ خاص اہمیت رکھتا ہے، بشمول رگ وید سمہتا، ایتریہ برہمن، شکلا یجروید، آیوروید، دھرم شاستر، تنتر، علم نجوم، اور زراعت پر متون، برمی رسم الخط میں لارڈ بدھا پر نایاب تحریروں کے ساتھ۔ رام پور میں 95.1 لاکھ، بہرائچ میں 05.1 لاکھ، پریاگ راج میں 97 ہزار، اور متھرا میں مخطوطات ہیں۔ ثقافت اور سیاحت کے وزیر جیویر سنگھ نے بتایا کہ ریاست سے اپ لوڈ کیے گئے مخطوطات میں تقریباً 200 سال پرانی فارسی مہابھارت، پریاگ راج کی ریاستی مخطوطہ لائبریری میں محفوظ، 1840 کا وشنو پران، اور کثیر الثباتاتی مقالہ "Yhaduri-43" شامل ہیں۔ دریں اثنا، متھرا میں، برج بھاشا، سنسکرت، بنگالی، اوڈیا، گجراتی، پنجابی اور فارسی میں لکھے گئے مخطوطات ہندوستانی ثقافتی ورثے کے تنوع کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان مخطوطات کی ڈیجیٹلائزیشن ہندوستانی علمی روایت کے عالمی مطالعہ کو ایک نئی سمت فراہم کرے گی۔ نایاب مخطوطات کو محفوظ کرنے اور انہیں آنے والی نسلوں اور عالمی تحقیقی برادری کے لیے قابل رسائی بنانے کے لیے یہ ایک تاریخی اقدام ہے۔

رام مندر چندہ تنازعہ: اجے رائے کا وزیر اعظم سے آزادانہ جانچ اور آڈٹ کا مطالبہ

'تعمیر کا کریڈٹ لیا، تو جواب دہی بھی قبول کریں'

لکھنؤ، 9/جولائی (ایجنسی) اتر پردیش کانگریس کے صدر اجے رائے نے ایودھیا کے رام مندر میں چندے اور مالی بے ضابطگیوں کے مبینہ معاملے پر وزیر اعظم کو خط لکھتے ہوئے آزاد فرانزک جانچ، مالی آڈٹ اور ذمہ دار افراد کے تعین کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب مرکزی حکومت نے مندر کی تعمیر، افتتاح اور پران پرتشٹھا کو اپنی بڑی کامیابی کے طور پر پیش کیا ہے تو اب مندر کے چندے، مالی انتظام اور انتظامی شفافیت سے متعلق اٹھنے والے سوالات کا بھی واضح جواب دینا چاہیے۔ اجے رائے نے اپنے خط میں کہا کہ ایودھیا کا شری رام جنم بھومی مندر کروڑوں لوگوں کی عقیدت اور ثقافتی شعور کا مرکز ہے، اس لیے اس سے متعلق کسی بھی قسم کے مالی یا انتظامی سوالات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا۔ ان کے مطابق جمہوری نظام میں کسی منصوبے کا کریڈٹ لینے کے ساتھ اس سے وابستہ ادارہ جاتی جواب دہی بھی قبول کرنا ضروری ہوتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وہ اسی معاملے میں پہلے ہی اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ کو بھی خط لکھ چکے ہیں، جس میں آزاد فرانزک جانچ اور مالی آڈٹ کرانے کا مطالبہ کیا گیا تھا، لیکن اب تک اس سلسلے میں کوئی مؤثر کارروائی نہیں ہوئی۔ ان کا الزام تھا کہ حکومت کے نمائندے اصل سوالات کے جواب دینے کے بجائے اپوزیشن پر سیاسی الزامات عائد کر رہے ہیں، جس سے عوام کے ذہنوں میں مزید شبہات پیدا ہو رہے ہیں۔ اجے رائے کا کہنا تھا کہ اگر مندر کے چندے اور مالی انتظام سے متعلق لگائے جانے والے الزامات بے بنیاد ہیں تو آزاد فرانزک جانچ اور مالی آڈٹ کے ذریعے حقیقت خود سامنے آ جائے گی۔ لیکن اگر کسی بھی سطح پر بے ضابطگی ثابت ہوتی ہے تو ذمہ دار افراد کے خلاف غیر جانبدارانہ اور سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مندر کی تعمیر اور انتظام سے وابستہ ٹرسٹ کے عہدے داروں اور متعلقہ انتظامی افسران کی جواب دہی بھی طے کی جانی چاہیے۔ اگر کسی افسر نے بے ضابطگی کی اطلاع حکومت کو نہیں دی تو یہ اس کی ذمہ داری سے غفلت ہوگی، اور اگر اطلاع دی گئی تھی تو حکومت نے اس پر کیا کارروائی کی، اس کی بھی عوام کے سامنے وضاحت ہونی چاہیے۔ اجے رائے نے کہا کہ شری رام جنم بھومی مندر کسی ایک سیاسی جماعت یا تنظیم کی ملکیت نہیں بلکہ پورے ملک کی مشترکہ مذہبی اور ثقافتی وراثت ہے۔ اس لیے مندر کے انتظام، چندے اور شفافیت سے متعلق سوال اٹھانا کسی سیاسی جماعت کی مخالفت نہیں بلکہ قومی وراثت کے وقار کو برقرار رکھنے کی کوشش ہے۔

AI والی ''دلہن'' بن کر کروڑوں کا دھوکہ کانپور میں فرضی میٹریمونیل کال سینٹر کا پردہ فاش

کانپور، 9 جولائی (پی این ایس) ازدواجی گھوٹالہ۔ کانپور پولیس نے شادی کی ویب سائٹ کی آڑ میں کام کرنے والے ایک بڑے سائبر فراڈ نیٹ ورک کا پردہ فاش کیا ہے۔ کلیان پور پولیس اسٹیشن اور سائبر سیل کی مشترکہ کارروائی نے ایک جعلی کال سینٹر کا پردہ فاش کیا جہاں اے آئی کا استعمال کرتے ہوئے خوبصورت خواتین کی تصاویر لوگوں کو شادی کا لالچ دینے اور ملک بھر میں کروڑوں روپے کا دھوکہ دینے کے لیے استعمال کی جاتی تھیں۔ ابتدائی تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ یہ گینگ پہلے ہی تقریباً 15000 افراد کو نشانہ بنا چکا ہے۔ پولیس کے مطابق ملزمان نے جعلی ازدواجی پلیٹ فارم بنا رکھا تھا۔ آرٹیفیشل انٹیلی جنس (AI) کا استعمال کرتے ہوئے بنائی گئی پُرکشش خواتین کی تصاویر ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئیں۔ شادی کے خواہشمند افراد سے رابطہ کیا گیا اور ان جعلی پروفائلز سے منسلک کیا گیا۔ کال سینٹر میں موجود خواتین نے پھر اپنے آپ کو ممکنہ دلہن کے طور پر متعارف کرایا اور بات چیت شروع کی۔ مسلسل جذباتی گفتگو کے ذریعے، انہوں نے پہلے اعتماد حاصل کیا اور پھر رجسٹریشن، پروفائل ایکٹیویشن، پریمیم سروسز، اور میٹنگ کے انتظامات کے نام پر پیسے بٹورے۔ پولیس کو کلیان پور ہاؤسنگ ڈیولپمنٹ علاقے میں مشتبہ آن لائن سرگرمیوں کی اطلاع ملی۔ اس کے بعد سائبر سیل اور کلیان پور پولیس نے مشترکہ چھاپہ مارا اور ایک اپارٹمنٹ میں چلنے والے فرضی کال سینٹر کا پردہ فاش کیا۔ ڈی سی پی ویسٹ ایس ایم قاسم عابدی نے بتایا کہ اس سائٹ پر "آن لائن میچ پوائنٹ'' کے نام سے ایک کال سینٹر کام کر رہا تھا، جہاں سے ملک بھر کی مختلف ریاستوں میں لوگوں کو کال کی جاتی تھی۔

آٹھویں پے کمیشن کے ریزولیشن لیٹر سے بوڑھے پنشنروں کو نکالے جانے سے مرکزی حکومت کی نیتوں پر سوالیہ نشان لگ گیا

جونپور، 9 جولائی (ایجنسی) ریٹائرڈ ایمپلائز اینڈ پنشنرس ایسوسی ایشن، اتر پردیش، ضلع برانچ کی ماہانہ میٹنگ کلکٹریٹ کے احاطے میں پنشنرس کے دفتر میں شیڈول کے مطابق منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی صدارت ضلع صدر سی بی سنگھ نے کی اور اس کی نظامت ضلع وزیر کرپاشنکر اپادھیائے نے کی۔ اپنے خطاب میں ضلع صدر سی بی سنگھ نے کہا کہ دس نکاتی مطالبات کے لیے ریاستی سطح کے طے کردہ ہدف کے مطابق 21 جون 2026 کو ریاستی صدر امرناتھ یادو کے توسط سے 000,1 پنشنرز کی ایک اجتماعی دستخطی درخواست وزیر اعظم ہند کو بھیجی گئی تھی۔ شیڈول کے مطابق لکھنؤ جی پی او سے رجسٹرڈ ڈاک کے ذریعہ روزانہ ایک ضلع سے دستخطی درخواست بھیجی جا رہی ہے۔ ریاست کے تمام 75 اضلاع سے درخواستیں جمع کرانے کے بعد اگر مطالبات پورے نہیں ہوئے تو دوسرا مرحلہ بھیجا جائے گا۔ انہوں نے مزید کہا کہ سنٹرل پے کمیشن کے ریزولیشن لیٹر میں پرانے پنشنرز کے شرائط کا

حوالہ شامل نہ کر کے حکومت پنشنروں کو پنشن پر نظر ثانی اور مہنگائی الاؤنس سے محروم کرنا چاہتی ہے جو انہیں وقتاً فوقتاً ملتا رہا ہے۔ حکومت کے اس پنشنر دشمن اقدام کی ہمیں متحد ہو کر مخالفت کرنی ہوگی۔ اسی سلسلے میں اجتماعی دستخطی پٹیشن کا دوسرا مرحلہ جاری ہے۔ جن پنشنرز نے ابھی تک دستخط نہیں کیے وہ دستخط کر کے اپنا احتجاج درج کرائیں۔ نیز مطالبات کی تکمیل تک تنظیم کے جدوجہدی پروگراموں میں دل وجان سے تعاون کریں۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے مقررین نے مرکزی اور ریاستی حکومت کی پنشن مخالف پالیسی پر تنقید کی اور حکومت کو تنبیہ کی کہ وہ پچھلے پے کمیشن کی طرح آٹھویں پے کمیشن میں جنوری 2026 سے پہلے ریٹائر ہونے والے پنشنرز کے ٹرمز ریفرنس کو شامل کر کے پنشنرز کے مطالبات کو پورا کرے، پنشن کی وصولی کو کم کر کے دس سال کی آمدنی میں ٹیکس کی رقم کو پانچ سال سے بڑھا کر پانچ سال تک بڑھائے۔ کووڈ کی مدت کے دوران روکی گئی مہنگائی ریلیف، آیوشمان یوجنا کے تحت قابل ادائیگی طبی رقم کو پانچ لاکھ سے بڑھا کر دس لاکھ کرنا، بزرگ شہریوں کو ریلوے کرایہ میں پہلے کی طرح رعایت دینا، اور زیر التواء دس نکاتی مطالبات کو جلد حل کرنے کا مطالبہ۔ میٹنگ میں بنیادی طور پر اسٹیٹ ایمپلائز جوائنٹ کونسل کے سرپرستوں راکیش کمار سریواستو، رامکیش یادو، راج پتی وشوکرما، کنچن سنگھ، کرشنا کمار ترپاٹھی، راجیش کمار سریواستو، رام پرتاپ یادو، گورکھ ناتھ مالی، نندلال سروج، صوبیدار یادو، راجیش کمار، ڈی بی سنگھ، ڈی بی، راجیش کمار، راجپتی، راجیش کمار اور دیگر شامل تھے۔

کلین اینڈ گرین اسکولوں کے پرنسپلوں/ ہیڈ ماسٹروں کیلئے اعزازی تقریب منعقد کی گئی

جونپور، 9 جولائی (ایجنسی) (ایجنسی) چیف منسٹر ٹیچر کیش لیس پوائنٹ پر سیلفیاں بھی لی گئیں۔ تمام مہمانوں کا گلدستے، شال اور

میڈیکل اسکیم کی براہ راست نشریات، طلباء کے والدین کے کھاتوں میں ڈی بی ٹی کے ذریعے فی طالب علم 200,1 کی منتقلی، اساتذہ اور کنٹریکٹ ورکرس کے لیے سماجی تحفظ فراہم کرنے کے لیے اسٹیٹ بینک آف انڈیا کے ساتھ ایک مفاہمت نامے پر دستخط، اور قومی سطح پر منتخب کردہ کلین اینڈ گرین اسکولوں کے پرنسپلوں/ ہیڈ ماسٹروں کے لیے اعزازی تقریب منعقد کی گئی۔ کلکٹریٹ کے آڈیٹوریم میں دیکھا اور سنا۔ کھیل اور نوجوانوں کی بہبود کے وزیر مملکت (آزادانہ چارج) جناب گریش چندر یادو نے فیتہ کاٹ کر پروگرام کا افتتاح کیا۔ عزت مآب وزیر مملکت جناب گریش چندر یادو، عزت مآب راجیہ سبھا ایم پی، محترمہ۔ سیما دویدی، میونسپل کونسل چیرمین محترمہ۔ منورما موریہ، بی جے پی کے ضلع صدر، شری اجیت پرجاپتی، ڈاکٹر اجے سنگھ، اور ضلع مجسٹریٹ شری سیموئیل پال این نے ربن کاٹ کر، چراغ جلا کر اور دیوی سرسوتی کی تصویر کو مالا چڑھا کر پروگرام کا آغاز کیا۔ سیلفی پودے سے استقبال کیا گیا۔ اس تقریب کے دوران بیسک ایجوکیشن ڈپارٹمنٹ کے بچوں نے مہمانوں کو خوش آمدید کہنے اور ان کے اعزاز میں استقبالیہ گیت اور ثقافتی پروگرام پیش کیا۔ پروگرام کے دوران معزز عوامی نمائندوں نے بیسک ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ کے 10 اساتذہ، شکشا متروں، انسٹرکٹرز، اسپیشل ایجوکیٹرز، اور باورچیوں اور ثانوی تعلیم محکمہ کے پانچ اساتذہ میں چیف منسٹر ٹیچر کیش لیس میڈیکل اسکیم کے علامتی کارڈ تقسیم کئے۔ عزت مآب وزیر مملکت نے کہا کہ ریاستی حکومت محکمہ تعلیم سے وابستہ اساتذہ، انسٹرکٹرز، شکشا متروں اور دیگر اہلکاروں کی بہبود، احترام اور حفاظت کے لیے مسلسل پابند عہد ہے۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر ٹیچر کیش لیس میڈیکل اسکیم کے ذریعے ریاست میں تقریباً 2.1 ملین اساتذہ اور ان کے خاندانوں کو 5 لاکھ روپے تک کی کیش لیس طبی سہولیات فراہم کی جائیں گی۔ یہ اساتذہ اور ان کے زیر کفالت خاندانوں کو ضرورت پڑنے پر بہتر اور بروقت علاج حاصل کرنے کے قابل بنائے گا، اور صحت کی ہنگامی صورتحال میں مالی بوجھ کو کم کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکیم صرف صحت کی دیکھ بھال کی سہولت نہیں ہے بلکہ اساتذہ کے احترام اور تحفظ کے لیے حکومت کا ایک حساس اور بصیرت والا قدم ہے۔ اساتذہ کو معاشرے کی بنیاد قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ اپنے خاندانوں کی صحت اور حفاظت کو یقینی بنانا، جو مستقبل کی نسل کی تشکیل کے ذمہ دار ہیں، حکومت کی ترجیح ہے۔ وزیر نے کہا کہ وزیر اعلیٰ کی قیادت میں ریاستی حکومت تعلیم کے شعبے میں ہر ملازم کے فائدے کے لیے مسلسل کام کر رہی ہے اور تعلیمی نظام کو مضبوط اور مضبوط بنانے کے لیے متعدد فلاحی اسکیموں کو نافذ کر رہی ہے۔ راجیہ سبھا کے رکن پارلیمنٹ نے سب کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ چیف منسٹر کیش لیس میڈیکل اسکیم لاکھوں اساتذہ، شکشا متروں، انسٹرکٹرز، خصوصی معلموں، کے جی بی وی اساتذہ، اسکول کے باورچیوں اور ان کے زیر کفالت افراد کو معیاری صحت کی دیکھ بھال تک رسائی کے قابل بنائے گی۔ ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نے آج یونیفارم، جوتے، موزے، سویٹر، اسکول بیگ اور اسٹیشنری کی خریداری کے لیے ڈی بی ٹی کے ذریعے ریاست میں طلباء کے والدین کے کھاتوں میں رقم منتقل کی ہے۔ انہوں نے والدین سے اپیل کی کہ وہ ملنے والے فنڈز کو اپنے بچوں کی تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے استعمال کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ مقررہ یونیفارم میں باقاعدگی سے سکول میں حاضر ہوں۔ انہوں نے اساتذہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ ضلعی انتظامیہ تعلیمی نظام کو مزید مستحکم کرنے اور اساتذہ کے مسائل کے حل کے لیے کوششیں جاری رکھے گی۔

کسان یونین کے انوج سنگھ کا نام غیر قانونی پلاٹنگ میں آیا، بلڈوزر چلا

پریاگ راج، 9 جولائی (ایجنسی) (ایجنسی) پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی (PDA) نے منگل کو 53 بیگھہ اراضی پر غیر قانونی پلاٹنگ کو منہدم کر دیا۔ اس سازش میں ملوث افراد میں بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت دھڑے) کے ریاستی صدر انوج سنگھ کا نام بھی سامنے آیا ہے۔ پریاگ راج ڈیولپمنٹ اتھارٹی (PDA) نے منگل کو 53 بیگھہ اراضی پر غیر قانونی پلاٹنگ کو منہدم کر دیا۔ اس سازش میں ملوث افراد میں بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت دھڑے) کے ریاستی صدر انوج سنگھ کا نام بھی سامنے آیا ہے۔ تاہم، انوج سنگھ نے غیر قانونی پلاٹنگ میں ملوث ہونے کی تردید کی اور کہا کہ پی ڈی اے نے جہاں کارروائی کی اس میں ان کا کوئی ہاتھ نہیں تھا۔ پی ڈی اے کے زونل آفیسر سورج کمار پٹیل کی طرف سے جاری کردہ پریس ریلیز کے مطابق زون 2 کے ذیلی زون A2 اور B2 کے تحت اسراویکالا، راوت پور، کٹھولہ گوس پور، اور شاہ عرف پپلگاؤں میں غیر قانونی پلاٹنگ کے خلاف کارروائی کی گئی۔ اسراویکلا میں انوج سنگھ، شیوانش سریواستو اور روپ دویدی کی 20 بیگھہ اراضی، راوت پور میں انوج سنگھ کی سات بیگھہ اراضی اور انوج سنگھ، محمد شکیل، اور محمد شہباز سعید کی دو بیگھہ اراضی پر غیر قانونی پلاٹ شاہ بلز گاؤں میں استعمال کیے گئے۔ مزید برآں اسراویکلا میں مدھو کر مشرا کی آٹھ بیگھہ اراضی پر غیر قانونی پلاٹ، کٹھولہ گوسپور میں پپولال، منوج پال اور وجے پال کی چار بیگھہ اراضی اور سشیل یادو، محمد مسلم، فارمود ملا، مقبول احمد، مقبول ناتھ، احمد لعل، احمد، لالو، محمد، سشیل یادو، کی 12 بیگھہ زمین۔ میٹرو انفراسٹرکچر پرائیویٹ لمیٹڈ، اور

شاہ عرف پپلگاؤں میں سریندر دویدی کو منہدم کر دیا گیا۔ جن دیہاتوں میں پی ڈی اے نے کارروائی کی ہے وہ زمین نئی ٹاؤن شپ "ایروسٹی" کے لیے حاصل کی جانی ہے۔ ان دیہاتوں میں مافیا لیڈر عتیق احمد اور اس کے ساتھیوں نے زمین کے بڑے رقبے پر بھی قبضہ کر رکھا تھا، جسے واگزار کرایا گیا، ضبط کیا گیا اور ریاست کے سپرد کر دیا گیا۔ انتظامیہ کی جانب سے حال ہی میں جن 18 لینڈ مافیاز کی نشاندہی کی گئی تھی، ان میں سے کئی کی نشاندہی ان علاقوں میں غیر قانونی قبضوں کے لیے کی گئی تھی۔ کچھ لوگ کسان یونین کے نام کا غلط استعمال کر کے زمین کو غیر قانونی طور پر پلاٹ کر رہے ہیں۔ پی ڈی اے ناجائز قبضوں اور پلاٹوں کے خلاف اپنی انسداد تجاوزات کارروائی جاری رکھے گا۔ پریاگ راج۔ بھارتیہ کسان یونین (ٹکیت دھڑے) کے ریاستی صدر نوجوان انوج سنگھ کہتے ہیں کہ انتظامیہ جتنی زیادہ کارروائی کرے گی، ان کی آواز اتنی ہی بلند ہوتی جائے گی۔ انوج سنگھ نے دعویٰ کیا کہ ان کا نام کسی بھی زمین کے اراضی ریکارڈ میں نہیں ہے جس پر کارروائی کی گئی ہے۔ انوج سنگھ نے بتایا کہ ان دیہاتوں کے دائرے کی شرح 300,5 روپے سے کم کر کے 000,2 روپے کر دی گئی ہے۔

1.08 کروڑ کی دھوکہ دہی کے الزام میں پانچ کے خلاف ایف آئی آر درج

گونڈا، 9 جولائی (ایجنسی) (ایجنسی) سات ریاستوں میں سرمایہ کاری کے نام پر ہزاروں کروڑ روپے کی مبینہ دھوکہ دہی میں ملوث ایک بدنام نیٹ ورک کا ایک اور معاملہ سامنے آیا ہے۔ کرنیل گنج پولیس اسٹیشن میں درج ایف آئی آر کے مطابق، سرمایہ کاروں کو پانچ سے چھ فیصد ماہانہ منافع اور لاکھوں روپے کے مستقبل کے ڈیجیٹل سکے کا وعدہ کر کے 08.1 کروڑ روپے سے زیادہ کی سرمایہ کاری کا لالچ دیا گیا۔ راہول سنگھ چوہان اور ان کی بیوی شلپی سنگھ سمیت پانچ افراد کے خلاف مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ پولیس بینک کھاتوں، ڈیجیٹل لین دین اور پورے نیٹ ورک کی چھان بین کر رہی ہے۔ ایف آئی آر کے مطابق ناچنی گاؤں کے اجے موریہ سمیت سات سرمایہ کاروں کا الزام ہے کہ لکھنؤ کے رہنے والے رجنیش روشن نے انہیں ووڈو نامی کمپنی میں سرمایہ کاری کرنے کا منصوبہ پیش کیا۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کی سرمایہ کاری سے ماہانہ پانچ سے چھ فیصد منافع ملے گا اور انہیں 2 TLC.0 نامی ڈیجیٹل سکہ بھی تحفے میں دیا جائے گا جس کی مالیت مستقبل میں لاکھوں روپے ہوگی۔ یہ الزام ہے کہ رجنیش نے سرمایہ کاری کی رقم کیپٹر منی سلوشنز پرائیویٹ لمیٹڈ کے اکاؤنٹ میں جمع کرائی۔ اس نے گوگل پر کمپنی کی معلومات دکھائی اور انکشاف کیا کہ اس کے ڈائریکٹر شلپی سنگھ اور دیپک کمار تھے۔ شکایت کے مطابق، شلپی سنگھ مقامی سماجی کارکن راہول سنگھ چوہان کی بیوی ہے، جس نے کمپنی پر سرمایہ کاروں کا اعتماد بڑھایا۔ ایف آئی آر کے مطابق، سات سرمایہ کاروں نے مختلف تاریخوں پر کمپنی کے اکاؤنٹ میں کل 000,840,1 روپے جمع کرائے تھے۔ ان میں سے، گفران نے 7.3 ملین، بیکنتھ کمار نے 46.5 ملین، اجے موریا نے 7 ملین، کرشنا کمار گوسوامی نے 5.3 ملین، اور ندیم احمد، شیوا اور نور احمد نے 1.2 ملین کی سرمایہ کاری کی۔ متاثرین

ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کی تعمیل میں، مینوفیکچرنگ یونٹس/تھوک فروشوں کے خلاف ایک خصوصی نفاذ مہم چلائی جارہی ہے

جونپور، 9 جولائی (ایجنسی) (ایجنسی) اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ)-II، فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن نے بتایا ہے کہ کمشنر، فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن، اتر پردیش، لکھنؤ سے موصولہ حکم اور ضلع مجسٹریٹ کی ہدایات کی تعمیل میں، مینوفیکچرنگ یونٹس/تھوک فروشوں کے خلاف ایک خصوصی نفاذ مہم چلائی جارہی ہے خاص طور پر بالغوں کو ذخیرہ کرنے کی مؤثر روک تھام کے مقصد سے۔ مذکورہ مہم کے تحت جونپور ضلع میں فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن ڈپارٹمنٹ کی جانب سے 8 جولائی کو اسسٹنٹ کمشنر (فوڈ-II) ڈاکٹر منجولا سنگھ کی ہدایت پر اور چیف فوڈ سیفٹی آفیسر منوج کمار جیسوال کی قیادت میں فوڈ سیفٹی آفیسرز نے ضلع جونپور میں متعدد فوڈ پاؤڈرز کے مختلف بازاروں کے فوڈ پاؤڈروں کا معائنہ کیا۔ دنیش چودھری، فوڈ سیفٹی آفیسر کی طرف سے مینوفیکچرنگ یونٹ میسرز شیتلہ ٹریڈنگ کمپنی سے جو پچھاٹیہ مارکیٹ ویشر پور میں واقع ہے اور تقریباً 360 کلو دھنیا پاؤڈر (تخمینہ قیمت 50400 روپے) ضبط کر کے قواعد کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ ماتا پور جگدیش پٹی میں واقع ایک

مینوفیکچرنگ یونٹ میسرز کیاری ایگرو کے فوڈ سیفٹی آفیسر بھانو پرتاپ سنگھ کے ذریعہ کھانے کی اشیاء کھچڑی مسالہ کا ایک نمونہ جمع کیا گیا اور تقریباً 14 کلوگرام (تخمینہ قیمت 3080 روپے) کی کھچڑی مسالہ کی مقدار ضابطے کے مطابق ضبط کر لی گئی۔ ونود کمار یادو کی طرف سے میسرز ماشیتلا ٹریڈنگ کمپنی سے کھانے کی اشیاء کے سرخ مرچ پاؤڈر کا ایک نمونہ حاصل کیا گیا، جو کہ پچھٹیاں بازار ویش پور میں واقع ایک مینوفیکچرنگ یونٹ ہے اور تقریباً 750 کلوگرام (تخمینہ قیمت 120000 روپے) کے لال مرچ پاؤڈر کو قواعد کے مطابق ضبط کر لیا گیا۔ دھوریل گاؤں شاہ گنج میں واقع میسرز پرتیا انٹرپرائزز کے مینوفیکچرنگ یونٹ سے سرخ مرچ پاؤڈر کا ایک نمونہ مسز انجو یادو، فوڈ سیفٹی آفیسر نے، مخلوط مسالہ پاؤڈر (برانڈ-ایم ڈی ایچ) کا ایک نمونہ تھوک فروش میسرز شاہ گنج ٹریڈنگ کمپنی سے، ایک نمونہ کلکٹر گنج میں واقع فوڈ آفیسر کمار راجف نے جمع کیا۔ کیوتلی مہاراج گنج بازار بدلاپور میں واقع تھوک فروش میسرز پیاری لال ہنومندین سے ہلدی کا پاؤڈر (R.L. برانڈ) منوج کمار ورما، فوڈ سیفٹی آفیسر اور سویتا شیتل گنج مارکیٹ میں واقع تھوک فروش سے سبزی مسالہ (پتنجلی برانڈ) کا ایک نمونہ اکٹھا کیا گیا تھا۔ میانک سافے اور فوڈ ٹیسٹنگ آفیسر میانک سافے کو فوڈ سیفٹی آفیسر نے بھیجا تھا۔ چنانچہ 08 جولائی 2026 کو محکمہ فوڈ سیفٹی اینڈ ڈرگ ایڈمنسٹریشن کی جانب سے چلائی جارہی خصوصی مہم کے تحت ضلع کے مختلف بازاروں میں قائم کئی فوڈ اسٹیبلشمنٹس کا معائنہ کرتے ہوئے مختلف اقسام کے مصالحہ جات کے کل 07 نمونے اکٹھے کر کے فوڈ اینالسٹ کو بھجوائے گئے۔

مہم کے تحت بڑے پیمانے پر شجر کاری مہم کا انعقاد کیا جائے گا

جونپور، 9 جولائی (ایجنسی) شجر کاری مہم 2026 کی تیاریوں کے سلسلے میں ایک جائزہ میٹنگ منگل کی شام دیر گئے کلکٹریٹ آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ مسٹر سیموئل پال این کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ 12 جولائی کو منعقد ہونے والی شجر کاری مہم کے پیش نظر، جونپور ضلع میں محکمہ وار اہداف، شجر کاری کی جگہوں، پودوں کی دستیابی، گڑھے کھودنے، پودے اٹھانے، جیوٹیگنگ، اور تحفظ کے انتظامات کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے بتایا کہ عزت مآب وزیر اعلیٰ نے ہدایت دی ہے کہ 12 جولائی کو جشن کے ماحول میں "ایک پیڑ ماں کے نام" مہم کے تحت بڑے پیمانے پر شجر کاری مہم کا انعقاد کیا جائے گا۔ اس تناظر میں جونپور ضلع کو کل 400,73,60 پودے لگانے کا ہدف مختص کیا گیا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے متعلقہ محکموں کو ہدایت کی کہ وہ مقررہ اہداف کے مطابق محکمانہ ایکشن پلان تیار کریں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ شجر کاری مہم کو مکمل تیاری، تال میل اور جوابدہی کے ساتھ مکمل کیا جائے۔ انہوں نے محکمہ زراعت اور محکمہ تعمیرات عامہ سمیت اعلیٰ اہداف کے حامل محکموں کو خصوصی احتیاط اور سنجیدگی کے ساتھ کام کرنے کی ہدایت کی۔ ضلع مجسٹریٹ نے ہدایت دی کہ پودے لگانے کی جگہوں کی پیشگی تصدیق، گڑھوں کی تیاری، پودوں کی دستیابی اور جمع کرنے، آبپاشی، جیوٹیگنگ اور باقاعدہ نگرانی کے لیے پیشگی انتظامات کیے جائیں۔ انہوں نے یہ بھی ہدایت دی کہ اس مہم کے لیے کلکٹریٹ میں ایک کنٹرول روم قائم کیا جائے۔ ضلع مجسٹریٹ نے اس بات پر زور دیا کہ شجر کاری صرف ہدف کو پورا کرنے تک محدود نہیں رہنا چاہیے بلکہ لگائے گئے ہر پودے کی حفاظت، حفاظت، آبپاشی اور نگرانی کے موثر انتظامات کو بھی یقینی بنایا جائے، تاکہ مہم کے حقیقی مقصد کو حاصل کیا جا سکے۔ انہوں نے محکمہ جنگلات کو بطور نوڈل محکمہ تمام متعلقہ محکموں کے ساتھ تال میل قائم کرنے اور مہم کی مسلسل نگرانی کرنے کی ہدایت دی۔ ضلع مجسٹریٹ نے یہ بھی ہدایت دی کہ شجر کاری مکمل ہونے کے بعد جیوٹیگنگ، فوٹوگرافی اور پیش رفت رپورٹس کو بروقت دستیاب کرایا جائے، تاکہ مہم کا مؤثر طریقے سے جائزہ لیا جا سکے۔ اس موقع پر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (لینڈ ریونیو) اجے امبشٹ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ (فنانس اینڈ ریونیو) پرمانند جھا، ضلع ترقیاتی افسر، ساجی جنگلات کے ڈویژنل ڈائریکٹر دیویا، سب ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ صدر یوگیتا سنگھ اور دیگر ضلعی سطح کے افسران موجود تھے۔ دوسری جانب: جونپور ضلع کے کرنجکلا ترقیاتی بلاک کے آرا گاؤں کے رہنے والے راہول رائے نے مچھلی کی کھیتی کے میدان میں شاندار کامیابی حاصل کر کے ایک متاثر کن مثال قائم کی ہے۔ اپنے چچا، جو مچھلی کی کھیتی سے وابستہ ہیں، کی حوصلہ افزائی سے مسٹر راہول رائے نے مچھلی کی کھیتی کے میدان میں قدم رکھا۔ شروع میں اس نے ایک چھوٹے سے نجی تالاب میں اپنا کام شروع کیا۔ فی الحال، اس نے مچھلی کی کاشت اور پیداوار کے لیے 906.108 ہیکٹر رقبے پر مشتمل آرا تال نامی محکمانہ ذخائر کا معاہدہ کیا ہے۔ مسٹر راہول رائے محکمہ ماہی پروری سے وقتاً فوقتاً تکنیکی رہنمائی حاصل کرتے ہیں۔ نتیجتاً، دو پیداواری چکروں میں، جہاں اس نے معیاری Pangasius مچھلی کے بیجوں کا ذخیرہ کیا ہے اور 5-6 ماہ کے دو ثقافتی وقفوں میں ان کی کلچر کی ہے، مالی سال 2024-25 میں تقریباً 1000 کوئنٹل Pangasius مچھلی کی پیداوار ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ فروخت 00.100 لاکھ کی ہے۔ مسٹر راہل رائے کے فش فارمنگ کے کام کو دیکھ کر آس پاس کے دیہات کے لوگ مچھلی کاشت کرنے کی حوصلہ افزائی کر رہے ہیں۔ لوگ اس سے کافی متاثر ہیں۔ وہ تالاب بنا کر فش فارمنگ کے ذریعے 8-10 لوگوں کو روزگار دے رہا ہے۔ مسٹر راہول رائے ہر سال دو ثقافتی ادوار کے ذریعے مچھلی کی کھیتی سے 70-75 لاکھ روپے کی خالص آمدنی حاصل کرتے ہیں۔ وہ کسانوں کی آمدنی کو دوگنا کرنے اور جامع ترقی کے حکومت ہند کے ہدف میں اہم کردار ادا کر رہا ہے۔ 2024-25 میں، فشریز ڈیپارٹمنٹ نے اس کے تالاب کا فیلڈ معائنہ کیا اور اسے سائنسی طور پر مچھلی کاشت کرنے کی مشق کرنے کی ترغیب دی۔ انہوں نے خصوصی دلچسپی ظاہر کی، اور محکمانہ رہنمائی کے تحت، مچھلی کی پیداوار کے علاقے کو بڑھایا۔

ٹیچر ہو یا باورچی، سب کو 5 لاکھ روپے تک کیش لیس علاج ملے گا

ہمیر پور، 9 جولائی (ایجنسی) چیف منسٹر ٹیچر کیش لیس میڈیکل اسکیم اور اسکول چلو ابھیان کے دوسرے مرحلے کا بدھ کو

کلکٹریٹ کے ڈاکٹر اے پی جے عبدالکلام آڈیٹوریم میں آغاز کیا گیا۔ اساتذہ، شکشا متروں، انسٹرکٹرز اور باورچیوں کو 5 لاکھ تک کیش لیس طبی سہولیات کے بارے میں مطلع کیا گیا۔ تقریب میں 10 مستحقین کو ڈمی کارڈز دیئے گئے۔ مہمان خصوصی، ریاستی للت کلا اکیڈمی وارانسی کے صدر ڈاکٹر سنیل کمار وشوکرما نے کہا کہ حکومت نے یہ اہم تحفہ دیا ہے۔ حکومت کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ کوئی بچہ تعلیم سے محروم نہ رہے۔ صدر کے ایم ایل اے منوج پرجاپتی نے کہا کہ حکومت نے اساتذہ کی صحت سے متعلق خدشات کو دور کیا ہے اور انہیں بہتر ماحول میں پڑھانے کا موقع فراہم کیا ہے۔ چیف منسٹر ٹیچر کیش لیس میڈیکل اسکیم کے تحت اساتذہ، شکشا متروں، انسٹرکٹرز اور باورچیوں کو کارڈ بنانے کے آن لائن عمل اور کیش لیس طبی سہولیات کے بارے میں آگاہ کیا گیا۔ کونسل اسکولوں کے طلباء کو یونیفارم، جوتے، موزے، سویٹر اور اسکول بیگز کے لیے DBT کے ذریعے فی طالب علم 200,1 کی امداد فراہم کی گئی۔ ضلع میں چیف منسٹر ٹیچر کیش لیس میڈیکل اسکیم سے 907,2 اساتذہ، 840 شکشامتر، 307 انسٹرکٹر اور 439,2 باورچی مستفید ہوں گے۔ پروگرام کو منجیتا اہیروار اور گیانیندر دویدی نے ترتیب دیا۔ ضلع مجسٹریٹ ابھیشیک گوئل، چیف ڈیولپمنٹ آفیسر ارون کمار سنگھ، بی ایس اے مکیش کھروار، ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر آلوک ترپاٹھی، ضلع بی ایس اے مکیش کھروار، بلاک ایجوکیشن آفیسر پربھاکر سنگھ تومر، اور دیگر موجود تھے۔ راٹھ تحصیل آڈیٹوریم میں ایم ایل اے منیشا انورگی نے کہا کہ محکمہ تعلیم کے ملازمین کے لیے وزیر اعلیٰ نے پانچ لاکھ روپے تک کیش لیس رسائی فراہم کی ہے۔ ضلع پنچایت صدر جینتی راجپوت نے بتایا کہ اس سرکاری اسکیم سے تقریباً 12 لاکھ ملازمین مستفید ہوں گے۔ ایس ڈی ایم نے بتایا کہ ڈائریکٹ بینیفٹ ٹرانزیکشن اسکیم کے تحت فی طالب علم 200,1 روپے ان کے کھاتوں میں منتقل کیے گئے ہیں۔

جواں دوست
Jawan Dost
www.jawandost.com

جواں دوست

تمہارے مضبوط مکانات محفوظ نہیں رہ جائیں گے

" تمہارے مضبوط مکانات محفوظ نہیں رہ جائیں گے۔" یہ محض ایک جملہ نہیں بلکہ ایک ایسی تنبیہ ہے جو انسان کو اس بنیادی حقیقت کی طرف متوجہ کرتی ہے کہ اینٹ، پتھر، دولت، جائیداد اور بینک بیلنس اس وقت تک حقیقی تحفظ فراہم نہیں کر سکتے جب تک قوم علم، شعور، کردار، انصاف اور اجتماعی قوت سے آراستہ نہ ہو۔ تاریخ گواہ ہے کہ جب قومیں تعلیم اور اخلاق سے محروم ہو جاتی ہیں تو ان کے مضبوط قلعے، بلند و بالا محلات اور وسیع سلطنتیں بھی انہیں زوال سے نہیں بچا سکتیں۔ یہ جملہ مجھے ایک ایسے مدبر، مفکر اور قوم کے مخلص رہنما کی یاد دلاتا ہے جنہوں نے اپنی پوری زندگی قوم کی تعلیمی بیداری کے لیے وقف کر دی۔ ان کا یقین تھا کہ مسلمانوں کی عزت، وقار اور مستقبل کا راستہ صرف اور صرف تعلیم سے ہو کر گزرتا ہے۔ اسی یقین کے تحت انہوں نے جدید تعلیم کے فروغ، تعلیمی اداروں کے قیام اور نئی نسل کی ذہنی تربیت کو اپنی زندگی کا مقصد بنایا۔ ان کی جدوجہد ہمیں سر سید احمد خان کی تعلیمی تحریک کی یاد دلاتی ہے، جنہوں نے ایک مایوس قوم کو علم کی طاقت سے دوبارہ کھڑا ہونے کا حوصلہ دیا۔ آج ہمارے سامنے ایسے حالات ہیں جو سنجیدہ غور و فکر کا تقاضا کرتے ہیں۔ معاشی مشکلات، تعلیمی پسماندگی، بے روزگاری، سماجی کشیدگی اور مختلف نوعیت کے چیلنجز ہمارے سامنے موجود ہیں۔ ایسے وقت میں اگر ہماری تمام توجہ صرف ذاتی دولت میں اضافے، نئی جائیدادیں خریدنے اور بینک بیلنس بڑھانے پر مرکوز رہے تو یہ دور اندیشی نہیں ہوگی۔ کیونکہ اگر قوم کا اجتماعی مستقبل کمزور ہوگا تو انفرادی خوشحالی بھی ہمیشہ محفوظ نہیں رہ سکتی۔ ہمیں اپنے آپ سے ایک سوال کرنا چاہیے کہ کیا آنے والے پندرہ یا بیس برسوں میں ہمارے پاس ایسے نوجوانوں کی تعداد بڑھے گی جو انتظامیہ، عدلیہ، پولیس، تعلیم، طب، انجینئرنگ، تحقیق، صحافت، صنعت، تجارت اور قومی پالیسی سازی میں موثر کردار ادا کریں؟ اگر اس سوال کا جواب اطمینان بخش نہیں ہے تو اس کا مطلب ہے کہ ہماری ترجیحات پر نظر ثانی کی ضرورت ہے۔ قوم کی ترقی کا راستہ صرف جلسوں، نعروں یا وقتی جذبات سے نہیں نکلے گا بلکہ معیاری تعلیم، مضبوط اداروں اور قابل نوجوانوں کی تیاری سے نکلے گا۔ آج ایک ذہین مگر غریب طالب علم کی مدد کرنا دراصل پوری قوم کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔ جس نوجوان کو آج قلم، کتاب، رہنمائی اور اعتماد ملے گا، وہ کل معاشرے کا معمار بن سکتا ہے۔ اگر ہر صاحبِ استطاعت خاندان یہ عہد کر لے کہ وہ اپنی زندگی میں کم از کم ایک یا دو مستحق طلبہ کی تعلیم کی ذمہ داری اٹھائے گا تو چند ہی برسوں میں ایک خاموش مگر عظیم تعلیمی انقلاب برپا ہو سکتا ہے۔ یہی طلبہ مستقبل میں ڈاکٹر، انجینئر، پروفیسر، وکیل، سائنس دان، صحافی، صنعت کار، جج، سول سرونٹ اور باکردار سیاسی قائد بن کر قوم کی رہنمائی کریں گے۔ یہ بھی ضروری ہے کہ ہماری نئی نسل صرف ڈگری یافتہ نہ ہو بلکہ کردار، دیانت، امانت اور خدمتِ خلق کے جذبے سے بھی آراستہ ہو۔ کیونکہ علم اگر اخلاق سے خالی ہو تو وہ معاشرے کی تعمیر کے بجائے اس کی تباہی کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ موجودہ حالات میں ہماری ترجیحات مندرجہ ذیل کے مطابق کچھ اس طرح ہونی چاہئے۔ 1۔ تعلیم کو سب سے بڑی سرمایہ کاری بنایا جائے۔ ☆ ہر شہر، قصبے اور گاوں میں تعلیمی امدادی فنڈ قائم کیا جائے۔ ☆ ذہین اور مستحق طلبہ کی مکمل تعلیمی کفالت کی جائے۔ ☆ اسکول سے اعلیٰ تعلیم تک رہنمائی اور کیریئر کونسلنگ کا نظام قائم کیا جائے۔ 2۔ سول سروسز اور قومی اداروں میں نمائندگی بڑھائی جائے۔ ☆ نوجوانوں کو UPSC، PCS ، عدلیہ، دفاع، تحقیق، تدریس، قانون، صحافت اور دیگر قومی شعبوں میں آنے کی ترغیب دی جائے۔ ☆ ہر ضلع میں لائبریری، اسٹڈی سینٹر اور رہنمائی مراکز قائم کیے جائیں۔ 3۔ معاشی خود کفالت کو فروغ دیا جائے۔ ☆ نوجوانوں کو جدید ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت (AI)، ڈیجیٹل مہارتوں، کاروبار اور ہنرمندی کی تعلیم دی جائے۔ ☆ چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروبار کے لیے باہمی تعاون اور سرمایہ کاری کے ماڈل تیار کیے جائیں۔ 4۔ دینی و اخلاقی تربیت کو مضبوط بنایا جائے۔ ☆ جدید تعلیم کے ساتھ قرآن، سیرتِ نبوی، اخلاق اور آئینی ذمہ داریوں کی تعلیم بھی دی جائے۔ ☆ ایسا نوجوان تیار کیا جائے جو اپنے دین کا پابند، اپنے وطن کا وفادار اور انسانیت کے لیے مفید ہو۔ 5۔ مطالعے کی ثقافت کو فروغ دیا جائے۔ ☆ ہر گھر میں چھوٹی سی لائبریری قائم کی جائے۔ ☆ روزانہ مطالعہ، اخبارات، معیاری کتابوں اور علمی مباحثے کو معمول بنایا جائے۔ 6۔ قانونی اور آئینی شعور پیدا کیا جائے۔ ☆ نوجوانوں کو آئین، بنیادی حقوق، شہری فرائض اور قانونی طریقہ کار سے واقف کرایا جائے تا کہ وہ ذمہ دار شہری بن سکیں۔ 7۔ اتحاد، تعاون اور مثبت کردار۔ ☆ باہمی اختلافات کو محدود کر کے مشترکہ تعلیمی اور سماجی مقاصد پر توجہ دی جائے۔ ملک کے تمام شہریوں کے ساتھ احترام، انصاف، امن اور آئینی اصولوں کی پاسداری ساتھ باہمی اخوت اور بھائی چارہ کو فروغ دیا جائے۔ آج اگر ہم صرف اپنی عمارتوں کو مضبوط بنانے، نئی جائیدادیں خریدنے اور بینک بیلنس میں اضافہ کرنے کو کامیابی سمجھتے رہے۔

سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر سے معاہدے: یوکرین نے خلیجی ممالک پر ایرانی حملوں سے کیسے فائدہ اٹھایا؟

امریکہ اور اسرائیل کی ایران کے خلاف جنگ کے دوران جب مارچ میں یوکرین کے صدر ولادیمیر زیلنسکی نے سعودی عرب کا دورہ کیا تو کوئی بھی اس کی توقع نہیں کر رہا تھا۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر پوسٹ میں زیلنسکی نے لکھا کہ یہ دورہ انسانی جانوں کے تحفظ کے لیے تھا۔ زیلنسکی کے کندھوں پر روس کے ساتھ ان کے اپنے ملک کی جنگ کا بوجھ بھی ہے لیکن وہ اسرائیل اور امریکہ کی ایران کے خلاف جنگ کا فائدہ اٹھاتے ہوئے خلیجی ممالک کا دورہ کر رہے ہیں تا کہ یوکرین کی میدان جنگ میں حاصل کی گئی ڈرونز کی جنگی مہارت بین الاقوامی سطح پر پیش کر سکیں۔ یوکرین کا کہنا ہے کہ اس نے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر کے ساتھ معاہدے کیے ہیں (یہ وہ ممالک ہیں جو حالیہ ہفتوں میں ایرانی میزائلوں اور ڈرون حملوں کا نشانہ بنے) تا کہ ڈرونز کی مہارت اور ٹیکنالوجی کا تبادلہ کیا جا سکے، اتحاد مضبوط ہوں اور دفاعی معاہدے کر کے کاروباری فوائد حاصل کیے جا سکیں، خاص طور پر امریکہ کے اتحادی خوشحال ممالک کے ساتھ۔ زیلنسکی نے کہا: ہم خلیجی ریاستوں کے دفاع میں ان کی مدد کرنا چاہتے ہیں اور دیگر ممالک کے ساتھ بھی ایسی ہی شراکت داریاں قائم کرتے رہے ہیں۔ ابتدا میں ایران تنازع کے اثرات یوکرین کے لیے بظاہر انتہائی منفی دکھائی دیے۔ خدشہ تھا کہ اس سے ماسکو اور کیئیو کے درمیان امن قائم کرنے کی کوشش کرنے والے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی توجہ بٹ جائے گی اور روس کے خالی ہوتے جنگی خزانے میں مزید رقم آنے لگے گی۔ ماسکو کئی ممالک کو اپنا تیل فروخت کرنے میں کامیاب رہا ہے، وہ بھی زیادہ قیمت پر۔ کیوں کہ مشرق وسطی کا تیل لے جانے والے ٹینکر ایران کے ساتھ واقع آبنائے ہرمز کے ذریعے عالمی صارفین تک نہیں پہنچ پا رہے تھے۔ عالمی سطح پر بڑھتی لاگت کے باعث، ٹرمپ نے پابندیوں کے باوجود روسی تیل خریدنے کی چھوٹ دے دی۔ روس کے پاس جتنی زیادہ رقم ہوگی وہ جنگ کو اتنا ہی طول دے سکتا ہے۔ لیکن فروری 2022 میں روس کے حملے کے بعد سے کیئیو نے بار بار عالمی توقعات کو غلط ثابت کیا ہے۔ اور اب اس نے ایران جنگ کے اثرات کو اپنے حق میں موڑنے کی ماہرانہ کوشش کی ہے، تا کہ روس کے ساتھ ممکنہ امن مذاکرات کے دوران اس کی پوزیشن مضبوط ہو۔ بدھ کے روز ٹرمپ نے کہا کہ روسی صدر ولادیمیر پوتن کے ساتھ بہت اچھی گفتگو کے بعد وہ پراعتماد ہیں کہ نسبتاً جلد ہی یوکرین کے بارے میں ایک حل نکل سکتا ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ میرے خیال میں کچھ لوگوں نے ان کے لیے معاہدہ کرنا مشکل بنا دیا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں کہ ٹرمپ نے پوتن کے بارے میں ایسے مثبت تبصرے کیے ہوں اور بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر یوکرین کے رہنما کو جنگ بندی پر آمادہ نہ ہونے پر تنقید کی ہو۔ تاہم ایسا کوئی حل سامنے آنا ابھی باقی ہے۔ اس دوران، جہاں ان کے لیے ممکن ہوا، زیلینسکی نے یوکرین کو مضبوط بنانے پر توجہ مرکوز رکھی ہے۔ موقع پرستی بلاشبہ ان کے طاقتور ہتھیاروں میں سے ایک ہے۔ انھوں نے اپریل میں بھی سعودی عرب کا دورہ کیا۔ زیلنسکی کے مطابق سعودی عرب کو بھی ایران کی جانب سے اسی نوعیت کے بیلسٹک میزائل اور ڈرون حملوں کا سامنا رہا ہے جیسا کہ روس یوکرین پر کرتا رہا ہے۔ ماسکو کے طاقتور ہتھیاروں میں ایرانی ساختہ کم لاگت، طویل فاصلے تک مار کرنے والا شاہد 136 ڈرون شامل ہے۔ روس نے اس کا جدید ورژن گیران بھی تیار کر رکھا ہے۔ اگرچہ ایک شاہد ڈرون کی قیمت 80 ہزار سے ایک لاکھ 30 ہزار ڈالرز کے درمیان ہو سکتی ہے، زیلینسکی کا کہنا ہے کہ اسے ایسے نظام کے ذریعے روکا جا سکتا ہے جس کی لاگت صرف 10 ہزار ڈالرز تک ہو۔ یہ روایتی فضائی دفاعی میزائلوں کے مقابلے میں کہیں سستا ہے، جن کی قیمتیں لاکھوں ڈالر ہوتی ہیں۔ یورپ کے کئی شہروں میں روسی ڈرونز دیکھے گئے ہیں، اس وجہ سے نیٹو ممالک خدشات کا شکار ہیں۔ اپریل میں یوکرین نے یورپی اتحادیوں کے ساتھ دفاعی تعاون کے دو بڑے معاہدوں پر دستخط کیے۔ ایک معاہدہ ناروے کے ساتھ 6.8 ارب ڈالرز کا تھا، جو سنہ 2030 تک 28 ارب ڈالر کے امدادی پیکج کا حصہ ہے۔ دوسرا جرمنی کے ساتھ تھا، جس کی مالیت 7.4 ارب ڈالر ہے اور اس میں مختلف اقسام کے ڈرونز، میزائل، سافٹ ویئر اور جدید دفاعی نظام شامل ہیں۔ جہاں تک خلیجی ریاستوں کا تعلق ہے، زیلینسکی نے کہا کہ وہ روس کے خلاف یوکرین کے دفاع میں ان کی مدد چاہتے ہیں۔ خاص طور پر اس لیے کہ اس وقت امریکہ کا اسلحے کا ذخیرہ مشرق وسطی میں استعمال ہو رہا ہے اور یورپ کو فروخت کرنے کے لیے (تا کہ وہ یوکرین کی مدد کر سکیں) اس کے پاس بہت کم فوجی ساز و سامان بچا ہے۔ ریلنسکی

نے حال ہی میں فرانسیسی اخبار لے موند کو بتایا: ہم چاہیں گے کہ مشرق وسطی کی ریاستیں ہمیں خود کو مضبوط کرنے کا موقع دیں، ان کے پاس ایسے فضائی دفاعی میزائل ہیں جن کی ہمیں کمی ہے۔ ہم اسی پر معاہدہ کرنا چاہتے ہیں۔ ایران کے تنازع سے یوکرین نے ایک اور اہم سبق بھی سیکھا ہے: دشمن کی تیل برآمد کرنے والی تنصیبات پر حملے کا بڑا اثر ہوتا ہے۔ یوکرین کے تیار کردہ طویل فاصلے تک مار کرنے والے ڈرونز کا ترجیحی ہدف اب روس کا توانائی انفراسٹرکچر ہے۔ زیلینسکی کے مطابق عالمی سطح پر تیل کی قیمتوں میں حالیہ اضافے کے باوجود روس کے توانائی شعبے کو شدید نقصان پہنچا ہے جس کی مالیت اربوں ڈالر تک ہے۔ خام تیل کی برآمد سے متعلق ڈیٹا بتاتا ہے کہ قیمتوں میں اضافے اور روسی تیل خریدنے والے ممالک پر امریکی پابندیوں میں نرمی سے ایران جنگ کے تیسرے ہفتے میں روسی آمدن دسمبر سے فروری کی سطح کے مقابلے میں 3.2 گنا بڑھ گئی۔ تاہم چوتھے ہفتے میں یوکرینی ڈرون حملوں نے توانائی پیدا کرنے والی تنصیبات کو نقصان پہنچایا، جس سے روس کی آمدن میں ایک ارب ڈالر کی کمی ہوئی اور گذشتہ ہفتے کے فائدے کا تقریباً دو تہائی ختم ہو گیا۔ ایران جنگ کے اثرات سے یوکرین کے لیے ایک اور مثبت پیش رفت یہ ہوئی کہ گذشتہ ہفتے یورپی یونین کی حمایت سے 90 ارب یورو (78 ارب پاؤنڈ) کا قرض منظور ہوا، جو کیئیو کے مطابق اگلے سال کے دوران فوجی ساز و سامان خریدنے اور تیار کرنے کے لیے فوری طور پر درکار تھا۔ یہ قرض یورپی یونین کے رکن ملک ہنگری کے اس وقت کے روس نواز وزیر اعظم کئی مہینوں سے روک رہے تھے۔ تاہم گذشتہ ماہ ہنگری کے انتخابات میں وکٹر اوربان کی شکست کے بعد اب جو رہنما اقتدار میں آئے ہیں ان کے روس سے کم دوستانہ تعلقات ہیں۔ اوربان ڈونلڈ ٹرمپ کے قریبی دوست اور مداح تھے، لیکن یہ بات انتخابات کے وقت انھیں فائدہ نہ پہنچا سکی۔ ووٹرز نے کہا کہ وہ ایران جنگ کی وجہ سے ناراض ہیں کیوں کہ ان کے توانائی کے اخراجات بڑھ گئے ہیں۔ ووٹر کی اسی ناراضی نے اوربان کے زوال میں کردار ادا کیا اور یوں یوکرین کے لیے یورپی یونین کا قرض آخر جاری ہو گیا۔ ان فتوحات اور یوکرین کے اس دعوے کے بعد کہ وہ ہر ماہ جس تعداد میں دشمن کے فوجی مار رہا ہے وہ تعداد روس کے مطابق بھرتی ہونے والے 30 ہزار فوجیوں سے زیادہ ہے، زیلنسکی اب خود کو دفاعی پوزیشن میں نہیں سمجھتے اور ممکن ہے کہ وہ روس کے ساتھ امن معاہدے کے لیے بہتر حالت میں ہوں۔ یوکرین میں طویل عرصے سے ہنگامی حالت ہے۔ لوگ تھک چکے ہیں اور مشکلات کا شکار ہیں۔ نئے فوجیوں کی بھرتی کافی عرصے سے ایک سنجیدہ مسئلہ بنی ہوئی ہے اور جو اہلکار محاذ جنگ پر موجود ہیں، وہ گھر واپسی کے لیے بے چین ہیں۔ پائیدار جنگ بندی کے لیے مذاکرات کہاں تک پہنچے؟ کرسمس سے پہلے ٹرمپ انتظامیہ نے ان مذاکرات کا بہت چرچا کیا تھا۔ دوبارہ منتخب ہونے سے قبل ٹرمپ نے بارہا کہا تھا کہ وہ 24 گھنٹوں میں یوکرین میں تشدد ختم کر دیں گے۔ اب وہ عہدے پر ہیں، مگر اپنے وعدوں کو حقیقت نہیں بنا سکے۔ اس کی ایک بڑی علامت امن کے لیے ٹرمپ کے ایلچیوں، ان کے داماد جیرڈ کشنر اور سابق رئیل سٹیٹ سرمایہ کار سٹیو وٹکوف کی سرگرمیاں ہیں۔ وہ مشرق وسطی میں مصروف رہے ہیں اور کیئیو کا دورہ بارہا موخر کر چکے ہیں۔ ریلنسکی نے کہا ہے کہ وہ ان کی عدم موجودگی کو بے ادبی سمجھتے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ امن مذاکرات تکنیکی سطح پر جاری ہیں لیکن انھیں خدشہ ہے کہ حقیقی پیش رفت اس وقت تک نہیں ہوگی جب تک ایران تنازع ختم نہ ہو جائے۔ اور کون جانتا ہے کہ ایسا کب ہوگا؟ یہ بات بھی قابل غور ہے کہ کشنر اور وٹکوف نے کبھی سرکاری حیثیت میں کیئیو کا دورہ نہیں کیا۔ وہ گذشتہ سال کے آخر میں ماسکو گئے تھے جب یوکرین میں جنگ بند کرنے کی بات چیت میں تیزی آئی اور پھر جنوری میں دوبارہ۔ وٹکوف آٹھ بار ماسکو جا چکے ہیں۔ وہ نجی حیثیت میں روس میں کاروبار بھی کرتے رہے ہیں اور متعدد مواقع پر پوتن سے ملاقات کر چکے ہیں۔ ٹرمپ انتظامیہ نے روس کی جانب کسی جھکاؤ کی تردید کی ہے۔ تاہم یوکرین اور دیگر یورپی ممالک اس وقت حیران ہوئے جب گذشتہ سال کے آخر میں شائع ہونے والی امریکی نیشنل سکیورٹی اسٹریٹیجی (این ایس ایس) میں روس کو سکیورٹی خطرہ قرار نہیں دیا گیا۔ یہ اس موقف سے واضح طور پر متضاد ہے جو ماسکو کے بارے میں واشنگٹن کے نیٹو یورپی اتحادی رکھتے ہیں۔ این ایس ایس کی دستاویز میں یوکرین جنگ کے خاتمے کی اہمیت پر تو زور دیا گیا ہے مگر توجہ کیئیو میں دیرپا امن قائم کرنے پر نہیں بلکہ سٹریٹیجک استحکام یقینی بنانے اور روس کے ساتھ مشترکہ شراکت داری پر ہے، تا کہ وسائل امریکہ کی دیگر ترجیحات کے لیے استعمال کیے جا سکیں۔ ٹرمپ انتظامیہ کے یہ رویے کریملن کو خوش کرتے ہیں۔ ترجمان دیمتری پیسکوف نے دستاویز کی اشاعت کے موقع پر کہا تھا کہ این ایس ایس ماسکو کے نقطہ نظر سے کافی حد تک ہم آہنگ ہے۔ ٹرمپ کے دور میں روس کے خلاف سخت اقتصادی پابندیاں عائد کرنے یا برقرار رکھنے میں ناکامی کا سامنا کرنا پڑا ہے، جو واقعی کریملن کو مذاکرات کی میز پر لا سکتی تھیں۔ اس کے ساتھ یوکرین کے لیے امریکی فوجی اور اقتصادی امداد تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ نتیجتاً یورپی ممالک نے امریکہ سے اسلحہ خرید کر کیئیو کو بھیجنا شروع کیا، لیکن ایران کے تنازع کے باعث یہ سپلائی بھی خطرے میں پڑ گئی ہے۔ روس کو امن مذاکرات پر آمادہ کرنے کے حوالے سے روایتی سوچ یہ ہے کہ صرف امریکہ ہی ماسکو کو جھکنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ پوتن فی الحال خود سے لڑائی ختم کرنے پر آمادہ دکھائی نہیں دیتے، بلکہ ایران جنگ نے دنیا کی توجہ ہٹا دی ہے تو ماسکو نے یوکرینی شہریوں اور سول انفراسٹرکچر پر حملے تیز کر دیے ہیں۔ اس پر رائے منقسم ہے کہ کیا روسی صدر ان شدید حملوں کے بعد مذاکرات کی میز پر آ جائیں گے یا ان حملوں سے ان کے عزم میں مزید استحکام آ جائے گا۔ برسلز میں یورپی یونین کے ہیڈ کوارٹر میں زیادہ تر لوگ دوسرے امکان پر یقین رکھتے ہیں۔ روسی معیشت پابندیوں کے باعث دبا میں ضرور ہے مگر تباہ نہیں ہوئی اور اب مکمل طور پر جنگی بنیادوں پر چل رہی ہے۔ اسے واپس معمول پر لانا آسان نہیں ہوگا، یورپی ممالک کو خدشہ ہے کہ اگر یوکرین میں امن ہو بھی گیا تو روس یورپ میں کسی اور جگہ عدم استحکام پیدا کرنے کی کوشش کرے گا، حتی کہ نیٹو کے کسی ملک کو بھی نشانہ بنا سکتا ہے۔ نیدرلینڈز، جرمنی اور خود نیٹو نے کہا ہے کہ ایسا ہونا ممکن ہے۔ لندن سکول آف اکنامکس کے محقق لوک کوپر کے مطابق اگر روس کے پاس عقلیت پسند حکومت ہوتی تو وہ جنگ ختم کر دیتا۔ معیشت جمود یا کساد بازاری کا شکار ہے۔ بے شمار لوگ مارے جا رہے ہیں جو کام کر سکتے تھے، جنگی معیشت کی وجہ سے شہری معیشت متاثر ہو رہی ہے، اور اس سب سے روس نے کیا حاصل کیا؟ یوکرینی علاقے کا ایک چھوٹا سا حصہ۔ اگر پابندیاں ہٹانے کی شرط کے ساتھ جنگ بند ہو تو یہ فائدہ مند ہو سکتی مگر پوتن اس زاویے سے نہیں سوچ رہے۔ یہ سب ایک شخص کے فیصلوں کا نتیجہ ہے، جس کے عزائم سامراجی ہیں۔ کیئیو اب بھی امریکی شمولیت کا انتظار تو کر رہا ہے لیکن نجی طور پر کئی یوکرینی افسران کو شبہ ہے کہ ڈونلڈ ٹرمپ کی زیر قیادت امریکہ کبھی وہ اقدامات نہیں کرے گا جنھیں وہ امن کے لیے ضروری سمجھتے ہیں، اور اگر جنگ بند ہو بھی گئی تو امریکہ ایسی مضبوط اقدامات نہیں کرے گا جو روس کو دوبارہ حملہ کرنے سے روک سکیں۔ سینٹر فار سٹریٹیجک اینڈ انٹرنیشنل سٹڈیز کے سینیئر مشیر مارک کینسیئن کے مطابق ایسی سکیورٹی ضمانتوں کا تصور کرنا مشکل ہے جو یوکرین کو امن معاہدے پر دستخط کے لیے قائل کر سکیں اور جو روس، امریکہ اور یورپ کے لیے بھی قابل قبول ہوں۔ رائل سروسز انسٹی ٹیوٹ کے ڈائریکٹر فنانس اینڈ سکیورٹی ٹام کیٹنگ کا کہنا ہے کہ یورپی رہنماں کے پاس ضائع کرنے کے لیے وقت نہیں کیونکہ اگر روس کو لگا کہ اس نے یوکرین میں فتح حاصل کر لی ہے تو یہ پورے خطے کے امن کے لیے خطرہ ہوگا۔ اگرچہ مشرق وسطی میں جنگ جاری ہے، تاہم کیٹنگ کے مطابق ٹرمپ کسی بھی وقت ایران پر توجہ چھوڑ کر روس، یوکرین معاملے کی طرف پلٹ سکتے ہیں۔ اسی لیے یورپی رہنماں کو یوکرین میں اب کہیں زیادہ فیصلہ کن اقدام کرنا چاہیے۔ ناقدین طویل عرصے سے یورپی رہنماں پر الزام لگا رہے ہیں کہ وہ یوکرین میں امن کے لیے جارحانہ کوششیں نہیں کر رہے۔ کیٹنگ کے مطابق تقاریر، کیئیو کے دوروں اور یوکرین کے لیے ہتھیاروں پر رقم خرچ کرنے کے باوجود جب بھی روس کے خلاف سخت معاشی پابندیاں لگانے کا مرحلہ آتا ہے۔

کیا شام کے تجویز کردہ فور سیز اور فور پلس ون منصوبے آبنائے ہرمز کے متبادل ہو سکتے ہیں؟

مشرقِ وسطی میں جہاں ایران جنگ کے اثرات اور آبنائے ہرمز کی بندش کی وجہ سے عالمی تجارت خدشات سے دوچار ہے وہیں اس دوران شام نے ایک تجویز پیش کی ہے۔ شام کا کہنا ہے کہ وہ عالمی توانائی اور تجارتی نقل و حمل کے لیے ایک مرکزی راہداری کے طور پر کام کر سکتا ہے۔ گذشتہ مہینے ترکی اور قبرص میں یورپی یونین کے رہنماں کی ایک نشست میں شام کے صدر احمد الشرع نے تجویز پیش کی کہ شام اپنے جغرافیائی محل وقوع سے فائدہ اٹھاتے ہوئے توانائی اور مال برداری کے لیے ایک متبادل روٹ بنانا چاہتا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ روٹ خلیجی ممالک کو ترکی سے جوڑے گا اور بحیرہ روم تک محفوظ رسائی فراہم کرے گا۔ شام کے اس منصوبے کو اس نوعیت کے دیگر منصوبوں سے مقابلے کا سامنا ہو سکتا ہے، جن میں انڈیا کا انڈیا۔ مشرق وسطی۔ یورپ اقتصادی راہداری منصوبہ (آئی ایم ای سی) شامل ہے۔ اس تجویز کو آگے بڑھانے کے لیے شام فور سیز منصوبے اور فور پلس ون پلان کو فروغ دے رہا ہے۔ ان دونوں منصوبوں کے حوالے سے امید بھی ہے لیکن ان کے سامنے بڑے چیلنجز بھی موجود ہیں۔ فور سیز منصوبہ جسے نائن کوریڈور انیشی ایٹو بھی کہا جاتا ہے، ایک ایسے مربوط نقل و حمل اور توانائی کے نیٹ ورک کا تصور پیش کرتا ہے جو خلیج، بحیرہ روم، بحیرہ کیسپیئن اور بحیرہ اسود کو آپس میں جوڑتا ہے۔ اس کا وسیع تر مقصد شام اور ترکی کو علاقائی تجارت اور توانائی کی ترسیل کے لیے کلیدی مراکز کے طور پر قائم کرنا ہے۔ احمد الشرع نے 24 اپریل کو قبرص میں ہونے والی نشست میں اس منصوبے کی وکالت کی، جبکہ شام کے وزیر خارجہ اسعد الشیبانی نے ترکی کے دورے کے دوران اسے دوطرفہ سٹریٹجک تعاون کے ایک نئے مرحلے کا آغاز قرار دیا۔ پورے عرب خطے میں رسائی رکھنے والے سعودی خبر رساں ادارے المجلہ کی حاصل کردہ ایک دستاویز میں شام کو

عالمی توانائی کی ترسیل کا بڑا ٹرانزٹ مرکز بنانے کے امریکی منصوبے کا خاکہ پیش کیا گیا ہے۔ اس خاکے کا سہرا شام میں امریکی ایلچی ٹام بارک کے سر باندھا گیا ہے۔ المجلہ کے مطابق یہ منصوبہ خلیج اور عراق کے تیل کے میدانوں کو بحیرہ روم کی بندرگاہوں اور آگے یورپ سے جوڑنے کے لیے موجودہ اور مجوزہ پائپ لائنز کے وسیع نیٹ ورک کی بحالی اور توسیع پر مرکوز ہے۔ المجلہ کا کہنا ہے کہ کرکوک۔ بانیاس تیل پائپ لائن کی بحالی پر 36 مہینوں میں تقریباً 5.4 ارب ڈالر لاگت آئے گی اور اس سے شام کو ٹرانزٹ فیس کی مد میں سالانہ تقریباً 20 کروڑ ڈالر آمدن کی توقع ہے۔ المجلہ کے مطابق عرب گیس پائپ لائن کو مصر کے ذریعے شام سے ہوتے ہوئے ترکی تک بڑھانے کا منصوبہ بھی شامل ہے۔ اس کے علاوہ مجوزہ قطر۔ ترکی گیس روٹ بھی زیر غور ہے، جس کے تحت قطر کی گیس اردن اور شام کے راستے ترکی اور پھر یورپ بھیجی جائے گی۔ علاقائی توانائی ٹرانزٹ مرکز کے طور پر خود کو دوبارہ قائم کرنے کی کوششوں کے تحت، شامی حکومت نے مارچ 2026 میں فور پلس ون انیشی ایٹو کی تجویز پیش کی۔ اس منصوبے کا مقصد ایسے مربوط اور محفوظ زمینی توانائی راہداریوں کی تشکیل ہے جو روایتی بحری راستوں پر انحصار کم کریں۔ شام کی وزارتِ معاشی امور کے مشیر اسامہ القادی نے پورے عرب خطے میں مقبول ویب سائٹ العربی الجدید کو بتایا کہ جہاں فور سیز منصوبہ علاقائی آبی گزرگاہوں کو جوڑے گا، وہیں فور پلس ون انیشی ایٹو علاقائی معیشتوں کو آپس میں مربوط کرے گی۔ انھوں نے دونوں منصوبوں کو ایک دوسرے سے منسلک قرار دیا، جو علاقائی استحکام اور ترقی کے مشترکہ اہداف کو مضبوط بناتے ہیں۔ اسامہ القادی کے مطابق فور پلس ون منصوبوں کی مجموعی لاگت 50 ارب ڈالر تک پہنچ سکتی ہے۔ ان منصوبوں کی کشش اور ان سے جڑی امیدوں کے باوجود ان کے سامنے پیچیدہ چیلنجز موجود ہیں۔ ان کی عملی حیثیت اس بات پر منحصر ہے کہ آیا شام اپنی سیاسی اور ادارہ جاتی کمزوریوں پر قابو پا سکتا ہے، برسوں کے تنازع سے تباہ شدہ بنیادی ڈھانچے کی تعمیر نو کر سکتا ہے، اور بڑے مالی، سکیورٹی اور جیو پولیٹیکل دباؤ کے درمیان راستہ نکال سکتا ہے یا نہیں۔ ترکی اور مشرقِ وسطی کے امور کے ماہر صحافی سرکیس کاسارجیان نے یورو نیوز کو بتایا کہ ایسی تجاویز نئی نہیں ہیں۔ ان کے بقول سعودی عرب، اسرائیل اور ترکی جیسے ممالک کے پاس جو بنیادی ڈھانچہ، استحکام اور جغرافیائی فوائد ہیں، وہ شام کے پاس نہیں۔ ان کے مطابق سکیورٹی اور طرزِ حکمرانی سے متعلق خامیاں اب بھی بڑی رکاوٹ ہیں اور شام کی سیاسی و ادارہ جاتی کمزوریاں تعمیر نو اور ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ ہیں۔ شام کے پیٹرولیم انجینئر غسان الرائی نے بھی یورو نیوز کو بتایا کہ 2011 میں خانہ جنگی شروع ہونے سے پہلے جو پائپ لائن نیٹ ورک جزوی طور پر فعال تھے، ان کی مرمت یا توسیع ممکن ہے۔

روزنامہ جواں دوست لکھنؤ
Daily Jawan Dost Lucknow
www.jawandost.com

سیٹیلائٹ تصاویر کے مطابق امریکی-اسرائیلی حملوں نے ایران کی جوہری اور عسکری تنصیبات کو کتنا نقصان پہنچایا؟

واشنگٹن-تہران، 9؍جولائی (پی ایس آئی) ایران کی بعض فوجی اور جوہری تنصیبات پر ہونے والے نقصان کی نوعیت اس وقت پہلی بار منظر عام پر آئی جب ڈھائی لاکھ سے زیادہ ایسی ہائی ریزولوشن سیٹیلائٹ تصاویر جاری کی گئیں جن پر پہلے پابندی عائد تھی۔سیٹیلائٹ تصاویر فراہم کرنے والی ایک بڑی کمپنی پلینیٹ لیبز نے ایران میں تقریباً 800 مقامات کی تصاویر تک رسائی بحال کی ہے جن پر امریکی حکومت کی درخواست پر پابندی عائد کی گئی تھی۔بی بی سی ویریفائی نے دو اہم مقامات اصفہان اور بوشہر کی سیٹیلائٹ تصاویر کا تجزیہ کیا ہے۔یہ تصاویر 9 مارچ کو شروع ہونے والی پابندی سے قبل کھینچی گئی تھیں۔فوجی انٹیلی جنس کمپنی جینز کے مطابق تصاویر میں گولہ بارود ذخیرہ کرنے والے علاقوں سے لے کر بیلسٹک میزائل انفراسٹرکچر، جوہری اور زمین سے فضا میں مار کرنے والے میزائلوں کے مقامات اور بحری اڈوں تک مختلف اہداف کو نشانہ بنائے جانے کے شواہد ملتے ہیں۔تصدیق شدہ ویڈیوز پہلے ہی یہ ظاہر کر چکی ہیں کہ یہ مقامات امریکی اور اسرائیلی حملوں کا نشانہ بنے تھے۔لیکن نئی دستیاب تصاویر حملوں کے مخصوص اہداف اور نقصان کی نوعیت کے بارے میں مزید معلومات فراہم کرتی ہیں۔تصاویر سے ظاہر ہوتا ہے کہ ساحلی شہر بوشہر کے اطراف کئی مقامات کو 9 مارچ کے بعد نقصان پہنچا یا وہ مکمل طور پر تباہ ہو گئے۔جینز کے مطابق فوجی عمارتوں اور حکومتی تنصیبات میں طیاروں کے ہینگر، گولہ بارود کے ذخائر، بندرگاہیں، پانی کے اوپر تعمیر کی گئی تنصیبات اور میزائل لانچ کے مقامات شامل ہیں۔ان مقامات کو واضح طور پر نقصان پہنچا ہے۔ متاثرہ مقامات کا تعلق ایرانی حکومت اور پاسداران انقلاب دونوں سے ہے۔بہت سی عمارتوں کی چھتیں منہدم ہو چکی ہیں اور بعض مکمل طور پر ملبے کا ڈھیر نظر آتی ہیں۔دیگر تصاویر میں تباہ شدہ طیارے اور ڈوبے ہوئے جہاز دکھائی دیتے ہیں۔بوشہر بین الاقوامی ہوائی اڈے سمیت متعدد رن ویز پر گڑھے بھی دیکھے جا سکتے ہیں جن میں سے بعض کی بعد میں مرمت کر دی گئی۔کچھ علاقے، جنھیں اوپن سٹریٹ میپس جیسے آن لائن نقشوں پر فوجی قرار دیا گیا ہے، میں تقریباً ہر عمارت تباہ ہو چکی ہے۔جینز کے مشرق وسطی امور کے دفاعی ماہر جیرمی بنی کے مطابق دکھائی دینے والا نقصان امریکی اور اسرائیلی بیانات میں وسیع پیمانے پر کارروائی سے مطابقت رکھتا ہے۔اس کا مقصد صرف موجودہ افواج کو نشانہ بنانا نہیں بلکہ ان کے پیچھے موجود بنیادی ڈھانچے کو بھی کمزور کرنا تھا۔جینز کے تجزیے کے مطابق بحری جہاز سازی کے ایک اڈے پر تعمیرات اور مرمت کے شیڈز کو بھی نقصان پہنچا ہے۔صوبہ اصفہان کی تصاویر، جہاں دو جوہری تنصیبات اصفہان اور نطنز میں واقع ہیں، فوجی انفراسٹرکچر کو پہنچنے والے نقصان کی نوعیت ظاہر کرتی ہیں۔علاقے کے فوجی اڈوں پر عمارتوں کو پہنچنے والا نقصان واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔جینز کے مطابق ایک فضائی اڈے کے لیے گولہ بارود ذخیرہ کرنے کے علاقے پر مبنی عمارتوں کو نقصان پہنچا ہے۔یہ ایک اہم ایرانی ایئربیس ہے جسے شکاری 8 کہا جاتا ہے۔شہر کے جنوب میں واقع ایک فوجی اڈے پر 60 سے زیادہ ڈھانچے شدید متاثر یا تباہ ہو چکے ہیں۔علاقے میں مزید جنوب کی جانب، بہارستان قصبے کے قریب ایک اور اڈے پر بھی ایک درجن سے زیادہ ڈھانچوں کو نشانہ بنایا گیا۔

ایران کا خلیج میں 85 امریکی مقامات کو نشانہ بنانے کا اعلان

تہران-واشنگٹن، 9؍جولائی (پی ایس آئی) ایران کے پاسدارانِ انقلاب نے بدھ کے روز اعلان کیا ہے کہ اس نے بحرین اور کویت میں موجود 85 امریکی فوجی مقامات کو نشانہ بنایا ہے۔ایرانی حکام کے مطابق یہ حملے امریکا کی جانب سے جنگ بندی کی خلاف ورزی کے جواب میں کیے گئے ہیں، جس سے خلیجی خطے میں دونوں ممالک کے درمیان کشیدگی مزید بڑھنے کا خدشہ پیدا ہو گیا ہے۔یہ اعلان ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب چند گھنٹے قبل امریکی سینٹرل کمان (سینٹکام) نے ایران میں نئی فوجی کارروائیوں کے اختتام کی تصدیق کرتے ہوئے کہا تھا کہ ان حملوں میں 80 سے زائد فوجی اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ان میں فضائی دفاعی نظام، کمانڈ اینڈ کنٹرول نیٹ ورک، ساحلی ریڈار، میزائل صلاحیتیں اور آبنائے ہرمز کے اطراف پاسدارانِ انقلاب کی تیز رفتار کشتیاں شامل تھیں۔اس سے قبل تہران نے آبنائے ہرمز کے قریب امریکی حملوں کے جواب میں فیصلہ کن ردعمل دینے کا عزم ظاہر کیا تھا اور الزام لگایا تھا کہ واشنگٹن نے دونوں ممالک کے درمیان طے شدہ مفاہمتی یادداشت کی بارہا خلاف ورزی کی ہے۔دوسری جانب ایرانی ذرائع ابلاغ نے دعویٰ کیا کہ ایران نے امریکی جنگی بحری جہازوں پر بھی میزائل داغے ہیں۔ایرانی وزارتِ خارجہ نے سرکاری ٹیلی ویژن کے ٹیلی گرام چینل پر جاری بیان میں امریکا کو خبردار کرتے ہوئے کہا کہ امریکا کی جانب سے معاہدے کی خلاف ورزی کے نتائج سنگین ہوں گے۔بیان میں مزید کہا گیا کہ ایران اپنے مفادات اور قومی سلامتی کے تحفظ کے لیے فیصلہ کن اقدامات کرے گا۔وزارتِ خارجہ کے بیان کے کچھ ہی دیر بعد ایرانی خبررساں ایجنسی فارس نے دعویٰ کیا کہ ایران نے امریکی بحری اہداف کی جانب میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں۔دوسری جانب پاسدارانِ انقلاب نے بھی دعویٰ کیا ہے کہ جنوبی ایران میں ایک امریکی ایم کیو-9 (MQ-9) جاسوس ڈرون مار گرایا گیا ہے۔تاہم اس دعوے کی آزاد ذرائع سے تصدیق نہیں ہو سکی۔دوسری جانب بحرین کی وزارتِ داخلہ نے اعلان کیا ہے کہ امریکا کی جانب سے ایران میں درجنوں مقامات پر حملوں کے بعد منگل کے روز ملک بھر میں خطرے کے سائرن بجا دیے گئے۔وزارتِ داخلہ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر جاری بیان میں کہا۔

دانشورانہ حقوق کی خلاف ورزی ثابت ہونے پر مصری وزیر ثقافت مستعفی

قاہرہ، 9؍جولائی (پی ایس آئی) مصری وزیر ثقافت جیہان زکی نے عدلیہ کی جانب سے دانشورانہ حقوق کے مقدمے میں سزا سنائے جانے کے بعد وزیر اعظم کو اپنا استعفیٰ پیش کر دیا ہے۔کابینہ کے ایک سرکاری بیان کے مطابق جیہان زکی نے اس بات کا اعادہ کیا کہ وہ مصری عدلیہ کے فیصلوں کا احترام کرتی ہیں اور انہوں نے یہ استعفیٰ اس ذاتی مقدمے میں حکومت کو شرمندگی سے بچانے کے لیے پیش کیا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ وہ قانون کے مطابق دستیاب تمام قانونی راستے اختیار کریں گی، بشمول عدالتی فیصلوں پر نظر ثانی کی اپیل، کیونکہ اپنے قانونی حقوق کا استعمال عدالتی فیصلوں کے احترام سے متصادم نہیں ہے۔دوسری جانب وزیر اعظم مصطفیٰ مدبولی نے وزیر ثقافت کا استعفیٰ منظور کرتے ہوئے گذشتہ عرصے کے دوران ان کی کوششوں پر شکریہ ادا کیا اور ان کے مستقبل کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔اس کے بعد مدبولی نے وزیر برائے اعلیٰ تعلیم عبدالعزیز قنصوہ کو نئے وزیر کی تقرری تک عبوری طور پر وزیر ثقافت کے فرائض سونپنے کا فیصلہ جاری کیا۔یہ پیش رفت پیر کے روز اس وقت سامنے آئی جب کورٹ آف کیسی (محکمہ نقض) نے مصر کے ثقافتی حلقوں میں جاری اس متنازع عدالتی تنازع کا فیصلہ سنایا۔عدالت نے حتمی اور اٹل فیصلہ سناتے ہوئے وزیر ثقافت کی جانب سے دائر اپیل کو مسترد کر دیا اور مصنفہ سہیر عبدالحمید کے دانشورانہ حقوق کی خلاف ورزی پر ان کی سزا کو برقرار رکھا۔عدالت نے جیہان زکی کو متاثرہ مصنفہ کو ایک لاکھ مصری پاؤنڈ ہرجانہ ادا کرنے کا حکم دیا، اس کے ساتھ ہی ان کی کتاب کو ضبط کرنے، مارکیٹ سے مستقل طور پر واپس لینے اور اس کی تقسیم پر پابندی عائد کرنے کا فیصلہ بھی سنایا۔مقدمے کی تفصیلات سنہ 2025 سے متعلق ہیں، جب جیہان زکی وزیر نہیں بنی تھیں۔مصنفہ سہیر عبدالحمید نے باضابطہ شکایت درج کرائی تھی کہ وزیر موصوفہ نے ان کی مشہور تصنیف اغتیال قوت القلوب الدمرداشیہ سید القصر سے مواد چوری کیا ہے۔درخواست میں واضح کیا گیا تھا کہ وزیر نے اس تصنیف کے مکمل ابواب اپنی کتاب کوکو چینل وقوت القلوب میں شامل کیے تھے۔دفاع کی جانب سے یہ جواز پیش کرنے کی کوشش کی گئی کہ یہ علمی مطالعہ اور ادبی موازنہ کے مقصد سے جائز اقتباس تھا، لیکن دانشورانہ حقوق کے ماہرین کی سہ رکنی کمیٹی نے اس معاملے کو حتمی شکل دیتے ہوئے تصدیق کی کہ اس میں لفظ بہ لفظ نقل اور طویل اقتباسات موجود ہیں جو قانونی حد سے کہیں زیادہ ہیں۔کورٹ آف کیسی کا یہ فیصلہ پبلک پراسیکیوشن کی سفارشات کے عین مطابق ہے، جس نے اپنے نوٹس میں ایک سخت قانونی اصول طے کیا کہ کتاب کے متن یا فہرست میں مراجع کا حوالہ دینا طویل لفظی نقل کو قانونی حیثیت نہیں دیتا، اور یہ نقل کی اجازت کے لیے کافی جواز نہیں ہے، جب تک کہ اقتباس کے مقامات کی درست نشاندہی نہ کی گئی ہو اور اعتراف شدہ قانونی ذرائع کا استعمال نہ کیا گیا ہو۔اس فیصلے کے ساتھ ہی تمام عدالتی مراحل مکمل ہو گئے ہیں اور وزیر ثقافت کے خلاف سزائیں حتمی اور نافذ العمل ہو گئی ہیں، جس کے ساتھ ہی مصر کے ثقافتی اور ادبی حلقوں میں کئی مہینوں سے جاری اس بحران کا خاتمہ ہو گیا ہے۔جیہان زکی کون ہیں؟ یاد رہے کہ جیہان زکی نے احمد فواد ہنو کی جگہ 10 فروری سنہ 2026 کو ہونے والی کابینہ کی حالیہ ردوبدل میں وزیر ثقافت کا عہدہ سنبھالا تھا۔جیہان زکی ملک کی اہم ترین تعلیمی اور سفارتی شخصیات میں شمار ہوتی ہیں اور مقامی و بین الاقوامی سطح پر ایک طویل کیریئر رکھتی ہیں۔

امریکہ نے ایران کے 80 مقامات پر تیز رفتار حملے کئے

ایرانی صدر پیزشکیان عراق سے واپس وطن روانہ، خامنہ ای کا جسد خاکی نجف میں موجود ہے

واشنگٹن/تہران، 9؍جولائی (پی ایس آئی) امریکی سیکورٹی فورسز نے ایران میں 80 مقامات پر سلسلہ وار حملے کیے ہیں۔یہ حملے آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تین بحری جہازوں پر ایرانی حملوں کے بعد کیے گئے۔امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹ کام) نے اپنے ایکس ہینڈل پر اس کی تصدیق کی۔سینٹ کام نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے 7 جولائی (مقامی وقت) کو ایران کے خلاف جارحانہ حملوں کا ایک نیا دور مکمل کیا۔آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی بحری جہازوں پر ایران کے تازہ حملوں کے خلاف سخت ردعمل دیا گیا۔سیکورٹی فورسز نے 80 سے زائد ایرانی اہداف کو درست ہتھیاروں سے نشانہ بنایا۔سینٹ کام نے کہا کہ امریکی افواج نے ایران کے فضائی دفاعی نظام، کمانڈ اینڈ کنٹرول نیٹ ورکس، ساحلی راڈار سائٹس، اینٹی شپ میزائل کی صلاحیتوں اور 60 سے زیادہ اسلامی انقلابی گارڈ کور کی چھوٹی کشتیوں کو نشانہ بنایا۔گلف نیوز نے رپورٹ کیا کہ حملوں کے بعد امریکہ نے ایران پر پابندیاں عائد کر دی ہیں۔تہران نے کہا کہ وہ جوابی کارروائی کرے گا۔امریکہ نے 17 جون کو ہونے والے عبوری امن معاہدے کے تحت تہران کو تیل کی فروخت کی چھوٹ فوری طور پر منسوخ کر دی ہے۔اس نے آبنائے ہرمز کے قریب تجارتی جہازوں پر حملوں کے بعد ایرانی تیل کی برآمدات پر دوبارہ پابندیاں عائد کر دی ہیں۔یہ حملے ایسے وقت ہوئے جب ایران میں سپریم لیڈر مرحوم علی خامنہ ای کی آخری رسومات ادا کی جا رہی ہیں۔تہران پہلے ہی سوگ کے دوران حملوں کے خلاف وارننگ جاری کر چکا ہے۔دریں اثناء امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ اور نیٹو رہنماؤں نے انقرہ میں آبنائے ہرمز پر سیکورٹی خدشات پر تبادلہ خیال کیا۔خامنہ ای کے جسد خاکی کو نماز جنازہ کے لیے عراق کے مقدس شہر نجف لے جایا گیا۔عرب نیوز کے مطابق، تازہ ترین حملے مذاکرات کو مزید پیچیدہ بنا سکتے ہیں جس کا مقصد 28 فروری سے شروع ہونے والی لڑائی کو مستقل طور پر ختم کرنا ہے۔ایرانی تیل کی خریداری پر امریکی پابندیاں 1979 کے ایرانی انقلاب کے بعد سے نافذ ہیں۔امریکی اور اسرائیلی فوجی حملے کے بعد، واشنگٹن نے معاہدے کی چھوٹ کے طور پر ایرانی تیل کی عارضی فروخت کی کم از کم دو بار منظوری دی ہے۔دریں اثناء ایرانی صدر مسعود پیزشکیان جو عراق کے شہر نجف میں تھے، امریکی حملے کی اطلاع ملنے کے بعد وطن واپس روانہ ہو گئے ہیں۔ایران کی اعلیٰ قیادت اس وقت اپنے رہبر اعلیٰ آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی آخری رسومات میں مصروف ہے۔خامنہ ای کا جسد خاکی نجف میں ہے۔انہیں جمعرات کو ایران کے شہر مشہد میں سپرد خاک کیا جائے گا۔ایران کے سرکاری نشریاتی ادارے آئی آر آئی بی کی ایکس پوسٹ اور امریکی نیوز چینل سی این این کی رپورٹوں کے مطابق ایرانی صدر مسعود پیزشکیان عراق سے تہران واپس آرہے ہیں۔صدر ایران کے سابق سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے نجف گئے تھے۔

غزہ میں سرکاری قیادت کا استعفی، عملدرآمد کے امتحان کا آغاز

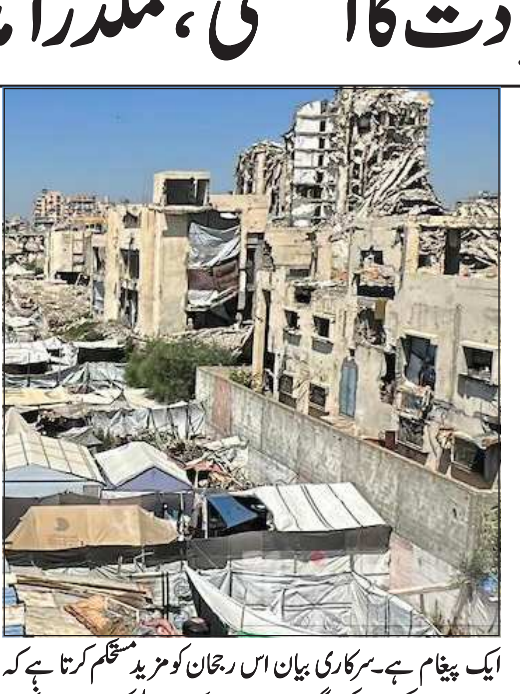

غزہ، 9؍جولائی (پی ایس آئی) غزہ کی پٹی میں سرکاری ورکنگ کمیٹی کے سربراہ کے استعفے اور سرکاری ایمرجنسی کمیٹی کے تحلیل کا اعلان ایک اہم سیاسی اور انتظامی پیش رفت ہے۔یہ اقدام محض ایک طریقہ کار تک محدود نہیں، بلکہ پیچیدہ داخلی اور علاقائی مفاہمتوں کے تناظر میں نظامِ حکومت کو نئے سرے سے ترتیب دینے کی کوشش ہے۔یہ پیش رفت وعدوں کے مرحلے سے عملی نفاذ کی طرف ایک سوچا سمجھا انتقال ہے۔اب اصل چیلنج یہ ہے کہ نیشنل کمیٹی برائے انتظام غزہ غزہ پہنچ کر کب اور کیسے اپنے فرائض سنبھالتی ہے اور اسے یہ کام کرنے کے لیے کس حد تک بااختیار بنایا جاتا ہے۔سیاسی تجزیہ کار وسام عفیفہ اس اقدام کو غزہ میں انتظامی رویے میں ایک معیاری تبدیلی قرار دیتے ہیں۔ان کا ماننا ہے کہ یہ استعفیٰ محض عہدوں کی تبدیلی نہیں، بلکہ غزہ میں انتظامیہ کی جانب سے مفاہمت کے مرحلے سے نکل کر عملی نفاذ کی جانب بڑھنے کا واضح اشارہ ہے۔وہ مزید کہتے ہیں کہ یہ تبدیلی گیند کو دیگر فریقین بشمول ثالثوں، سرپرستوں اور امریکی انتظامیہ کے کورٹ میں ڈالتی ہے، جنہیں اب یہ ثابت کرنا ہوگا کہ وہ اپنے معاہدوں کی پاسداری کے لیے کتنے سنجیدہ ہیں۔یہ تجزیہ اس بات کی عکاسی کرتا ہے کہ یہ اقدام داخلی بہتری کے ساتھ ساتھ خارجہ پالیسی کے لیے بھی ایک پیغام ہے۔سرکاری بیان اس رجحان کو مزید مستحکم کرتا ہے کہ متعلقہ حکام حکومت کی باگ ڈور سونپنے کے مطالبے کو صرف دہرا نہیں رہے، بلکہ اسے زمین پر حقائق اور اقدامات میں بدل رہے ہیں۔اس بیان میں دو بنیادی نکات ابھر کر سامنے آئے ہیں: پہلا یہ کہ تمام انتظامی اور قانونی تیاریاں مکمل کر لی گئی ہیں اور انہیں فلسطینی دھڑوں، قبائل، سول سوسائٹی کے نمائندوں اور اقوام متحدہ کے نمائندے کے سامنے پیش کیا گیا ہے۔جس سے اس عمل کو قومی اور ادارہ جاتی کور ملتا ہے۔دوسرا یہ کہ استعفیٰ اور ایمرجنسی کمیٹی کا خاتمہ معاہدوں پر عمل درآمد کے لیے سنجیدگی کا اظہار ہے۔اس کا مقصد کسی بھی ایسی بیوروکریٹک یا سیاسی رکاوٹ کو دور کرنا ہے جو منتقلی کے عمل میں حائل ہو سکتی ہے۔سرکاری میڈیا آفس کا بیان خدمات کی فراہمی میں کسی بھی قسم کے انہدام سے بچنے پر مرکوز ہے۔بیان کے مطابق تکنیکی اور پیشہ ورانہ سطح کے ملازمین اپنے عہدوں پر برقرار رہیں گے تاکہ انتظامی خلا پیدا نہ ہو۔یہ عبوری انتظام کا ایک ایسا نمونہ ہے جو ریاست کے خدماتی کردار کو برقرار رکھتا ہے اور اسے عارضی طور پر سیاسی فیصلوں سے الگ کرتا ہے۔یہ بھی واضح کیا گیا ہے کہ یہ ملازمین ریاستی ملازمین ہیں اور قومی کمیٹی کی نگرانی میں کام کریں گے، جو کہ ماضی کی ادارہ جاتی تقسیم سے نکل کر ایک متفقہ فریم ورک میں انتظامی قانونی حیثیت کو دوبارہ متعین کرنے کی کوشش ہے۔یہ اقدام وسیع تر مذاکراتی راستوں کے ساتھ جڑتا ہے، جہاں فلسطینی فریقین جاری جنگ کے دباؤ، انسانی صورتحال کی ابتری اور تعمیر نو میں تاخیر کے پیش نظر داخلی معاملات کو دوبارہ ترتیب دینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

سعودی عرب میں 6 ماہ کے دوران 900 کلومیٹر نئی سڑکیں اور 37 لاکھ ٹرکوں کی نقل و حمل

ریاض، 9؍جولائی (پی ایس آئی) سعودی عرب میں جنرل اتھارٹی فار روڈز نے سال 2026 کی پہلی شش ماہی کے دوران نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 900 کلو میٹر سے زائد طویل 40 نئے منصوبے مکمل کیے ہیں۔اس عرصے میں روڈ نیٹ ورک سے متعلق خدمات کے لیے 32 ہزار سے زائد پرمٹ جاری کیے گئے، جبکہ لوجسٹک روڈز پر 37 لاکھ سے زائد ٹرکوں کی آمد و رفت ریکارڈ کی گئی۔یہ سعودی وژن 2030 کے اہداف کے مطابق مملکت کو عالمی لوجسٹک مرکز بنانے میں بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی عکاسی کرتی ہے۔مکہ مکرمہ، مدینہ منورہ، عسیر، مشرقی صوبے اور القصیم میں 900 کلومیٹر سے زائد طویل 40 نئے سڑکوں کے منصوبوں کا افتتاح کیا گیا، جس سے شہروں اور صوبوں کے درمیان رابطے، سفر کے وقت میں کمی اور نقل و حمل کے معیار میں بہتری آئی ہے۔ٹریفک سیفٹی کو بہتر بنانے کے لیے اتھارٹی نے ممتاز محفوظ سڑکیں مہم کا چھٹا ایڈیشن شروع کیا، جس میں 62 ٹیموں کے 620 افراد نے حصہ لیا۔پانچ روزہ مہم کے دوران 12 ہزار سے زائد خامیاں ریکارڈ کی گئیں، جو روڈ نیٹ ورک کی بہتری میں سماجی شراکت داری کی اہمیت کو ظاہر کرتے ہیں۔خدمات کے دائرہ کار میں اتھارٹی نے طریقہ کار کو آسان بنانے کے لیے 32 ہزار سے زائد پرمٹ جاری کیے۔لوجسٹک روڈز پر 37 لاکھ ٹرکوں کی نقل و حمل قومی معیشت، تجارت اور سپلائی چین کو سپورٹ کرنے میں سڑکوں کے اہم کردار کی نشاندہی کرتی ہے۔اتھارٹی نے جدید ٹیکنالوجی کو اپناتے ہوئے کنٹرول اینڈ ریپڈ انٹروینشن سینٹر اور سڑکوں کے آپریشن اور دیکھ بھال کے لیے اسمارٹ کنٹرول سینٹر کا آغاز کیا ہے۔یہ آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے ذریعے نیٹ ورک کی نگرانی، ہنگامی حالات میں تیز رفتار ردعمل اور سڑک استعمال کرنے والوں کی حفاظت کو یقینی بناتا ہے۔اتھارٹی نے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ میں سعودی روڈ کوڈ کی تعمیل کی پیمائش کو وسیع کیا ہے تاکہ انجینئرنگ کے بہترین طریقوں کا اطلاق کیا جا سکے، منصوبوں کے معیار کو بہتر بنایا جا سکے اور اثاثوں کی عمر کو بڑھایا جا سکے۔اس کے علاوہ تعاون اور تجربات کے تبادلے کے لیے پانچ مفاہمت کی یادداشتوں پر دستخط کیے گئے۔حج سیزن کے دوران مقدس مقامات کی طرف جانے والی سڑکوں پر درب نور سمیت کئی اقدامات کیے گئے تاکہ ضیوف الرحمن کے سفر کو محفوظ اور آرام دہ بنایا جا سکے۔ان کوششوں کے نتیجے میں اتھارٹی کو سرکاری اداروں کی کیٹیگری میں لوکل کنٹینٹ ایوارڈ میں پہلی پوزیشن حاصل ہوئی۔

لبنان اور اسرائیل کا کشیدگی کم کرنے کے روم میں مذاکرات پر متفق

روم، 9؍جولائی (پی ایس آئی) اٹلی کے دارالحکومت روم میں 15 اور 16 جولائی کو لبنان اور اسرائیل کے درمیان امریکی ثالثی میں ہونے والے براہ راست مذاکرات کے نئے دور کی میزبانی کی جائے گی۔اس کا مقصد کشیدگی میں کمی لانا اور گذشتہ ماہ دونوں فریقوں کے درمیان طے پانے والے فریم ورک معاہدے پر عمل درآمد کو یقینی بنانا ہے۔اطالوی وزیر خارجہ انتونیو تاجانی نے منگل کے روز مذاکرات کے اس اگلے دور کی میزبانی پر اپنے ملک کی آمادگی کا اظہار کیا۔انہوں نے ایکس پلیٹ فارم کے ذریعے تصدیق کی کہ روم ان اجلاسوں کا مرکز بنے گا جو دونوں ممالک کے سفیروں کی سطح پر منعقد ہوں گے۔اطالوی وزارت خارجہ کے ترجمان نے وضاحت کی کہ یہ مذاکرات دور 15 اور 16 جولائی کو منعقد ہوگا، جو گزشتہ موسم بہار میں مذاکراتی عمل شروع ہونے کے بعد چھٹا دور ہوگا۔یہ مذاکرات ایک ایسے وقت میں ہو رہے ہیں جب لبنان اور اسرائیل کے درمیان نہ صرف سفارتی تعلقات نہیں ہیں بلکہ باضابطہ طور پر جنگ کی حالت ابھی برقرار ہے۔مذاکرات کا یہ دور واشنگٹن میں ہونے والی ملاقاتوں کے ایک سلسلے کے بعد ہو رہا ہے، جو گزشتہ ماہ امریکہ کی سرپرستی میں فریم ورک معاہدے پر دستخط کے بعد شروع ہوئیں۔

واشنگٹن ایران سے مذاکرات سبوتاژ کرنا چاہتا ہے: خامنہ ای کے مشیر کا الزام

تہران، 9؍جولائی (پی ایس آئی) ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کے مشیر محسن رضائی نے کہا ہے کہ امریکا ایران کے ساتھ جاری مذاکرات کو ناکام بنانے کی کوشش کر رہا ہے اور یہ بات بالکل واضح ہے۔سرکاری ایرانی ٹیلی ویژن کو دیے گئے انٹرویو میں محسن رضائی نے مزید دعویٰ کیا کہ واشنگٹن آبنائے ہرمز میں اپنے بحری جہازوں کے لیے ایک متبادل بحری راستہ قائم کرنا چاہتا ہے۔ایک امریکی عہدیدار نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز میں ایران کی حالیہ کارروائیوں کے نتائج اسے بھگتنا ہوں گے، کیونکہ تیل بردار جہازوں پر حملوں کے بعد واشنگٹن ایسے اقدامات کو ہرگز قابل قبول نہیں سمجھتا۔عہدیدار کے مطابق آبنائے ہرمز میں ایران کا طرزِ عمل امریکا کے لیے کسی صورت قابل قبول نہیں اور اس کے سنگین نتائج برآمد ہوں گے۔انہوں نے مزید بتایا کہ امریکا نے ایران کو تیل فروخت کرنے کی اجازت دینے والا عمومی لائسنس بھی منسوخ کر دیا ہے، جو تہران کے خلاف سخت پالیسی کا حصہ ہے۔دوسری جانب ایران کی وزارتِ خارجہ نے امریکی محکمہ خزانہ کی جانب سے ایرانی تیل کی فروخت پر عائد پابندیوں میں دی گئی عارضی نرمی ختم کرنے کے فیصلے کی شدید مذمت کی ہے۔وزارت کا کہنا ہے کہ یہ اقدام اسلام آباد مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی ہے، جو جنگ کے خاتمے کے لیے طے پائی تھی اور اس کے نتائج کی ذمہ داری امریکا پر عائد ہوگی۔وزارتِ خارجہ نے اپنے سرکاری بیان میں کہا کہ ایران اپنے قومی مفادات اور سلامتی کے تحفظ کے لیے ہر وہ اقدام کرے گا جسے وہ ضروری سمجھے۔یہ پیش رفت ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران آبنائے ہرمز میں تین تجارتی جہاز حملوں کا نشانہ بنے۔

The daily Jawandost Oner, publisher, editor(Yogendra Vishwakarma(on behalf of Tarunmitra Media Pvt. Ltd.,Printed at Indian Express Pvt. Ltd.,C-26 Amausi Industrial Area, Kanpur Road, Lucknow, and published from 120/18 Beldari Lane, Lalbagh, Lucknow- 226001.Regident Editor- Kaiser Hasan Rizvi. RNI No. UPURD-2007/22769Email-jawandostud@gmail.com www.jawandost.com, Phone 8808052955